سترنگی کانچ کی گڑیا

ایف کے

For more visit: https://exponovels.com/ mailto:exponovels@gmail.com

ماضی

میری امی کو چھوڑ دو

ہمیں جانے دو

نو سال کا بچہ چیخ رہا تھا اور پانچ سال کا بچہ رو رو کے پاگل ہو رہا تھا

اور خوبصورت لڑکی کی عزت کو پانچ چھ لوگ تار تار کرنے کے لیے قریب ہو وہے تھے ----

شیر شاداب کو لے کر بھاگو ---

بھاگ جاؤ

وہ لڑکی مسلسل یہ الفاظ دہرایا جا رہی تھی ---

گُنڈے قریب تر ہو کے اک نے ردا کی قمیض کھینچی اور کندھے پر اپنا منہ رکھا

شاداب چیخنے چیلانے لگا

شیر نے شاداب کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیا اور چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے پتھر اٹھا کے آدمیوں کو مارنے لگا جو ان کے لیے بے مول تھے جیس سے انہیں کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا ---

شیر نے اک آدمی کے پاؤں پر دانت کاٹا جو اس کی ماں کو نوچ رہا تھا --

دوسرے نے اٹھا کے شیر کو کانٹے دار جھاڑیوں میں پھنکا

آووہہہہ

بھائی ییییی

شاداب شیر کے قریب پہنچااور دیکھنے لگا شیر کے جسم سے خون ریس رہا تھا اور بے ہوش ہو گیا-----

چھیکتے ہوئے کون ہو تم ؟شیر چیلا یا

سلطان سلطان میں ہوں

گنز کا آڈر آگیا ہے ----

کرسی کی ٹک ٹک پورے کمرے میں جو تھوڑی دیر پہلے آواز تھی اب بند ہو گی تھی

شیر سلطان اٹھ کے کھڑا ہوا اور روم سے باہر جا کے بالکونی میں سگریٹ جلائی------

فضہ خان رائٹس

بڑی بھوری آنکھیں سیدھی ناک ہونٹ براؤن چہرے کا رنگ سفید تھوڑی خم دار

شانے چوڑے اور وجاہت سے بھرپور شاداب سامنے سے اپنی ہنڈا سیوس گاڑی

سے جم مار کے اتارا اور آنکھوں پر عینک لگائے شرٹ واسکٹ کوٹ میں ملبوس

چلتا ہوا

لمظ کے پاس آیا

جب کے سب لڑکیوں کی نظر شاداب پر تھی

لمظ منہ مڑے کھڑی تھی

لمظ نازک گورا رنگ کپڑے بس نارمل شلوار قمیض سادے سے لباس میں ملبوس

پینٹنگ بنا رہی تھی

شاداب نے رنگوں سے بھرا برش اٹھا کے لمظ کے گالوں کو لگا یا----

لمظ غصے سے چیلاتی مڑئی شاداببببببب

شاداب تیزی سے پیچھے ہوا

لمظ نے بالوں کو جوڑا بنایا ہوا تھا اور ہاتھوں میں رنگوں کے بھرئے برش پکڑے ہوئے تھے

زور سے بولی کتنی بار کہا ہے ایسے نا کیا کرو

کیوں نا کیا کروں جب میں نے بولا تھا کلاس کے بعد کہی جانا ہے تو کیوں نہیں آئی اور یہاں پینٹنگ کرنے آگی

میری پینٹنگ کو کچھ نہیں بولنا تم آوئے ہی نہیں کلاس تو مجھے لگا یونی نہیں آئے

اچھا ساری میری غلطی ہے اٹھو جلد ییییی

فضہ خان رائٹس

شیر بالکونی میں ہاتھ ٹکیئے کھڑا تھا اچانک اپنے سینے پر کسی حسینہ کے نرم و نازک ہاتھ چلتے محسوس ہوئے اور گردن میں گرم سانسوں کی تپش نے جیسا شیر کے احساسات کو جاگا دیا ہو۔۔

فضہ خان رائٹس

چلو لمظ مجھے نہیں جانا گھر جا نا ہے امی کے ساتھ کام بھی کروانا ہے چلو نا یار میں چھوڑ دیتا ہوں۔۔۔

نہیں

زیادہ نہیں بنو تمہیں اچھے سے پتہ ہے بہت لڑکیاں مرتی ہیں مجھ پر

ہاں پتہ ہے کس چیز پر مرتی ہیں جملہ لمبا کرتے بولی

شاداب نے دانت بھیچے پتہ ہے تو جس وجہ سے بھی مرتی ہیں مرتی تو ہیں

یار مجھے گرمی لگ رہی ہے پتہ ہے نا اے سی کے بغیر نہیں رہے سکتا

شاداب کی اس بات پر لمظ ہسی

چلووووو

ایسے نہیں لے کے جاؤں گا پہلے منہ دھو کے آؤ بھوت کہیں کی

ہاہاہاہا

دونوں گاڑی میں بیٹھے تمہیں تو پتہ ہے مجھے میری پینٹنگ کی وجہ سے یونی میں داخلہ ملا ہے ورنہ میری کہاں اوقات تھی

شاداب نے دھچکے سے گاڑی کی بریک لگائی

اور لمظ لی طرف گھورا

کتنی بار کہا ہے اوقات کی بات نہیں کیا کرو تم مس شاداب بنے جارہی ہو چند دن میں سمجھ آئی ----

لمظ نے منہ نیچے کیا اور مسکرائی

شاداب نے اپنے دونوں ہاتھوں سے لمظ کا منہ پکڑا اور لبوں پر لب رکھے--------

کسی کی گاڑی کا ہارن ہوا

پپپپووو مممممپ

یار شاداب پیچھے ہوا

ہر کوئی میرے ہی پیچھے ہے

لمظ ہسی

ہاہاہاہا

چلو مجھے گھر بھی جانا ہے

شاداب گاڑی چلاتے تیزی سے بالوں میں ہاتھ گھسا کے اپنے قریب کرتے کرو ں

میں

ہاہاہاہا

ہٹو یار

✪ فضہ خان رائٹس ✪

شیر کے کندھے پر رینگتی انگلیاں آگے تک آئی شیر نے تیزی سے آگے کھینچتے

ہوئے اپنے ہونٹوں کی لمس چھوڑتے پیچھے کیا آہ

تمھاری مہک میرا روم روم مہکا دیتی ہے

اور تیزی سے اپنی طرف کرتے جیسے کسی گڑیا کو لیا ہو

اپنے لب گردن پر گڑتے بولا

نام حیا ہے لیکن تم میں بالکل نہیں ہے

ہاہاہا ہاہاہا

چیختے سلطان -----

ہاہاہاہا

میری جان باہوں میں آؤ

سلطان ہمیشہ ایسے کرتے میرے ساتھ

کسی کے آنے کی آمد ہوئی

سلطان وہ

حیا کا آدھ ننگا سوٹ دیکھ کے آدمی بولتے روکا اور حیا کی طرف متوجہ ہوا

سلطان نے سگریٹ جلائی اور لایٹر ٹک کر کے بند کرتے ہوے بولا

حیا میرے لیے ڈرینک لاؤ

اور اس آدمی کو صوفے پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

اور خود ٹانگ پر ٹانگ رکھ کے بیٹھا اور ہوا میں سگریٹ کا دھواں اڑتے بولا

ڈیل کا بتاؤ-----

فضہ خان رایٹس

شاداب نے گاڑی تیز کی اور سمندر کی ریت پر بھاگا دی لمظ چیخنے لگی یار کیا ہے مجھ ڈر لگتا ہو اور سامنے پڑا شاداب کا منی بیگ اٹھا کے مارنے لگی رکو

شاداب نے ہستے گاڑی روکی اور گاڑی کی چھت بٹن دبا کے پیچھے کی اور جمپ مار کے گاڑی سے زمیں پر آیا اور لمظ کو باہر آنے کا اشارہ کیا

میں نہیں آرہی بس گھر چھوڑدو منہ نیچے کیا-----

شاداب گاڑی میں آیا شہادت کی انگلی تھوڑی پر لگا کے منہ اوپر کیا

ٹینشن ہے کیا کوئی نہیں تو لمظ نے سر ہلاتے بتایا اور کان کے پیچھے بال کر کے لمظ نے شاداب کے کندھے پر سر رکھا

اور ہاتھوں کی انگلیوں میں انگلیاں دے کے بیٹھ گئے شاداب سر میں انگلیاں پھیر رہا تھا اور سر سے ہاتھ گھوما کے گردن میں ڈال کے قریب کیا سمندر کی لہرایں تیزی سے رواں دواں تھی ------

فضہ خان رائٹس

ماضی

شاداب میرا بھائی امی

امی

امی-----------

شیر کی آنکھ کھولی تو دونوں نظر نا آئے اور شیر پلنگ سے اٹھا اور باہر آیا تو اک کمرے میں بزرگ عورت مجود بچہ کے سر پر ہاتھ پھیر رہی تھی امی امی شاداب

بولتے شیر کمرے میں داخل ہوا

شاداب

بھائی کہتے شیر کے گلے لگا

امی کہاں ہیں میری ----

بزرگ عورت بولی وہ نہیں رہی ہیں

امییییی

شیر رویا

اور باہر سے کسی کے دروازہ بجانے کی آواز تھی دروازہ اتنی زور کا بجا رہا تھا کے شاداب نے ڈر سے آنکھیں بند کر لی ----

چھپ جاؤ تم------

حیا ڈرنک بنا کے لائی اورایک گلاس شارک کو دیا یہ ہمیشہ شیر کے ساتھ کام کرتا ہے

شارک نے گلاس لے کر حیا پر کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

حیا شیر کو گلاس دے کے شیر کے پیچھے کھڑی ہوئی اور اپنا ہاتھ پیچھے سے شیر کے سینے پر رکھا اور رینگنے لگا

شیر باتیں کرنے لگا

اور ڈیل کا بتا کے شارک باہر گیا

شیر سلطان نے ہاتھ سے کیچ کے گود میں بیٹھیا اور گردن پر بوسہ دیا۔۔۔۔

سلطان آہہ

شیر حیا کی ٹانگوں پر ہاتھ رنگنے لگا

فضہ خان رائٹس

شاداب اور لمظ گھر آئے بیلا بائے بول کے گاڑی سے اترنے لگی شاداب نے ہاتھ کیھچا بیلا شاہ پر گری اک ہاتھ شاہ کے سینے پر رکھ اور لمظ کی گرم سانسیں شاداب کے منہ سے ٹکرائی اور شاداب نے قریب کر کے بولا

ون کسس

نوشاہ لمظ دھکا دے کے باہر نکلی

شاداب بھی پیچھے آیا

واہ نائس پینٹنگ لمظ

نمائش کروانی چاہیئے

اپنی آرٹ کی

ہاں تو تمہیں تو پتہ ہی نہیں ہے کے کتنے پیسے لگتے ہیں

لمظ کھڑی چائے بنا رہی تھی

شاداب اٹھ کے آیا اور اپنے ہاتھوں سے لمظ کے پیٹ پر گھرا بنایا

اور کان میں سرگوشی کی میں ہوں نا کرواں گا

لمظ نے سیدھے ہو کے شاداب کے گلے میں ہاتھ ڈالے

تم بھائی سے کب بات کرو گے ہمارے بارے

تمہیں تو پتہ ہے بھائی کتنے بزی ہوتے ہیں وہ نہیں آسکیں گے یہ وہ ہی بولے گے۔

لمظ شاداب کے شرٹ کے بٹن سے کھلتے بولی

امی سے کیسے بات کرو گے کر لوں گا میں ہی

ہاہاہاہا

تم بس ادھر آؤ

لمظ کو چومنے لگا

امی

تیزی سے لمظ بولی------

شاداب نے گھبرا کے دیکھا

✪ فضہ خان رائٹس ✪

ماضی

شیر اور شاداب بیڈ کے نیچے سے دیکھنے لگے

بزرگ عورت کو تین چار آدمی دھمکی دینے لگے اور شاداب سہم سا گیا۔اک آدمی کی گن زمین پر گری

دیکھنے یہ آدمی خاصے امیر معلوم ہوتے تھے ۔

فضہ خان رائٹس

شیر چیخ کے بولا

حیا-----

ڈرنک لاو میرے لیے

شیرؔ صوفہ پر سگریٹ لے کے بیٹھا تھا

حیا بوتل لے کے آئی اور شیر کے آگے گھٹنوں میں بیٹھی

شیر کی شرٹ کے بٹن کھولے اور سینے پر ساٹئل سے ہاتھ پھیر کے صوفہ سے گزرتی سائڈ پر ہنڈل کے پاس ٹانگ رکھ کے شیر کے گرد ن سے بال پکڑ کے کھچتے سک ہاتھ مین سگریٹ اور دوسرے ہاتھ سے بوتل کو شیر کے منہ پر اُنڈلنے لگی

شراب شیر کے منہ کے ساتھ ساتھ شیر کی گردن اور سینے سے پینٹ کے حصے تک پھیلتی گئ-------

شراب سلطان کے جسم کو مہکا رہی تھی اور کمرے میں سلطان کے بدن کے ساتھ مہکتی خوشبو حیا کو قابو سے باہر کر رہی تھی

سلطان نشہ میں مدہوش ہوا جا رہا تھا اور پورا سینہ شراب سے گیلا ہو گیا تھا

حیا نے سلطان کے منہ سے شراب کی بوتل ہٹا کے اپنے منہ کو لگائی اور تیزی سے شیر کی گود میں آ کے بیٹھی -----

فضہ خان رائیٹس

شاداب نے گھبرا کے دیکھا تو کوئی نہیں تھا

لمظ ہسی ہاہاہاہا

ڈرپوک ہاہاہاہا

اچھا ڈرپوک ہوں

بتاؤں تمہیں شاداب پیچھے بھاگہ

ہاہاہاااا

شاہ

لمظ کی امی سچ میں آگی

اور لمظ اپنی امی کے کندھے کے پیچھے سے شاداب کو دیکھ کے ہسی

السلام علیکم

آنٹی

کیسے ہو بیٹا

آؤ

اندر

آنٹی آپ کام چھوڑ دیں اور مجھے داماد بنا لے بس شاہ نے ہاتھ پکڑ کے بولا

لمظ کی ماں نے کندھے پر ہاتھ رکھ کے بولا

اچھا کرتی ہوں کچھ بیٹا اور اندر گی

لمظ جانے لگی اندر شاہ نے کیچھ کے گال پر بائٹ کرنے کا جھکاؤا دی اورلمظ

ایسی کرتے اندر بھاگی اور شاداب بھی پیچھے ----

فضہ خان رائٹس

شاداب اپنے گھر آکے شیر کو فون کرنے لگا ---

ٹو ٹوٹوٹو---رینگ ہوئی

حیا کو پیچھے کرتے فون اٹھانے لگا لیکن حیا نے ہاتھ فون تک نا جانے دیا اور اپنے

اوپر حصے پر رکھ دیے

سلطان آہہ

سلطان کی گردن سے بوتل پینے لگی

آہہہ

ڈور ناک ہوا ----

شیر سلطان

ارجینٹ ہے

سلطان نے نظر انداز کیا اور اپنے کام میں لگا رہا -----

آخر بھائی میری کال کیوں نہیں اٹھا رہے تھے کیا ہوا ہے

بولتے سو گیا ----

exponovels

فضہ خان رائٹس

صبح شاداب کا فون بجا

شاہ نے آنکھیں مسلتے فون ڈھونڈا اود کمبل کے نیچے سے نکال کا کان کو لگایا

جی بھائی رات کو کال کر رہا تھا کدھر بزی تھے آپ

آپ کے بھائی نہیں آپ کی لمظ ہوں

لمظ ہستے بولی

شکر کرو رات بھائی کو کال کی لڑکی کو کی ہوتی تو میرے سامنے پکڑے جاتے

ہاہاہاہ

تمہارے علاوہ کوئی نہیں ہے میری جان

کیوں کال کی یونی نہیں آؤ گے

آرہا ہوں----

فضہ خان رائٹس

آدمی کی گن پرسلطان نے ہاتھ رکھ وہ لوگ بڑھی عورت کو دھمکی دے رہے تھے

سلطان کو مسلہ تو سمجھ نہیں آیا مگر

سلطان نے باہر نکل کے گن اس آدمی پر تان دی

چھوڑ دو

خبردار جو ہاتھ لگایا

وہ آدمی چھ فٹ لمبا اور سلطان کمسن بچہ------

فضہ خان رائٹس

رات کے واقعے کے بعد سلطان اٹھا اور بے زاری سے نائٹ کوٹ پہن کے
شراب کی بوتل اٹھا کے صوفہ پر گرا اور ایک ہاتھ میں سگریٹ جلائی
اک کش لگانے کے بعد

شاریک کو آواز دی

شاریکککک

وہ روم میں آیا تو پہلی نظر بیڈ پر لیٹی حیا پر گی جو ناضبا کپڑوں میں تھی ---

میرا فون لاؤ

فضہ خان رائٹس

بھائی ہے وہ میر ا اتنے لا پروا کیسے ہوگے تم سب کچھ ہوا نا اسے دنیا جلا دؤں گا

اس لڑکی کی اتنی ہمت میں ابھی بتاتا ہوں اسے ----

اس لڑکی کی اتنی ہمت میں ابھی بتاتا ہوں اسے

حیاااااا

سلطان چیختے ہوئے

حیا کے پاس آ کے بیڈ سے چادر کھینچ دی

اور حیا کے اوپر ایسے ہی لیٹ گیا

گردن پر ہاتھ رکھ کے دبائی بھائی ہے وہ میرا رات تم نے فون کیوں نہیں اٹھنے دیا

اپنے چکروں میں لگایا مجھے

کانپتے ہونٹوں سے

سلطان وہ وہ میں مجھے نہیں پتہ تھا شاداب کا فون ہے

اگر پتہ ہوتا تو ایسا کرتی

سلطان نے وران کیا آئندہ ایسی غلطی نا کرؤ تم ٹھیک ہے شیر

اب تو ہٹو۔۔۔۔

سلطان نے حیا کے ہونٹوں پر جبرن کس کی آہہہہ

سلطان نے ہٹتے حیا کے منہ سے آہ نکلی

سلطان نے بولا تیار ہو جاؤ

ناشتہ پر انتظار کر رہا ہوں۔۔۔۔

حیا اٹھ کے شیشہ کے سامنے کھڑی ہونٹ سے بہتا خون دیکھ رہی تھی کسی بیلک کوٹ میں بھاری جسامت لمبے قد والے انسان نے ہاتھوں کے پیالے میں آرام سے منہ لیا اور خون چوس کے صاف کر دیا

فضہ خان رائٹس

لمظ کلاس میں بیٹھی غور سے کلاس لے رہی تھی اور شاداب بیٹھ اپنی نظروں کے حصار میں لیے لمظ کو لیے تھا

کلاس کے بعد لمظ آرٹ کلاس میں گی

شاداب بھی کرسی پر بیٹھا

ہینڈل پر منہ ٹک کے دیکھ رہا تھا

شاہ کیا ہے مجھے شرم آتی ہے ایسے کیوں آتی ہے جبکہ تم میری بیوی بنو گی

ہاہاہاہاہا

جب بنوں گی تب دیکھی جائے گی ہستے لمظ نے بات کی

شاداب اٹھ کے تیزی سے لمظ کے پاس آیا کیا مطلب ہے

میرا بھائی مجھے دنیا کی ہر چیز دے سکتا ہے

ہاہاہاہا

ہاں لیکن اک شادی کے لیے تو امی کے پاس آتا نہیں

اتنی سی بات میری جان

پھر تو آج ہی ہم جائیں گے ان کے پاس

ہہہہہ!!!!

شاداب کیا ہے کیوں میرے رنگ خراب کرتے ہو

ہاں بس بہت ہو گئے

سارے رنگ اور برش شاداب نے جمع کر دئے باقی کل بنا لینا

پلییییززززز

میں بور ہو رہا ہوں گھر چلتے ہیں

فضہ خان رائٹس

بچہ میں ہمت ہے بہت بہادر ہے شیر بیٹا یہ کیا کر رہے ہو تم نہیں جانتے یہ کون لوگ ہیں

اس آدمی نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھ کے دیکھا بزرگ عورت کو خاموش

ششششیییی

سلطان کو اور شاداب کو ساتھ لے گیے وہ لوگ

وہ لوگ بہت خطر ناک تھے

اس عورت کے داماد نے ان کے ڈرگس کے پیکٹ میں گپلہ کیا تھا فراڈ کر کے بھاگ گیا تھا

شیر نے جرم کی دنیا میں قدم رکھ دیا تھا-------

فضہ خان رائٹس

حیا بیلک کلر کی شاینی اسکرٹ میں تیار ہو کر سلطان کے پاس آئی

شاریک نے حیا کو سر سے لے کے قدموں تک دیکھا

حیا نے سلطان کے بازؤ میں ہاتھ دیا اور سلطان کے ساتھ چپکی چلیں سلطان گرم سانسوں کی مہک چھوڑ تے سرگوشی کی ----

سلطان کلب پہنچ کے صوفہ پر چوڑا ہو کے بیٹھا اور حیا ڈرنک کے کاؤنٹر پر کھڑی ہوئی---

اک طرف لڑکیوں کا رقص ہو رہا تھا کافی مردوں کی نظر حیا پر تھی سلطان کا دب دبا

بہت تھا

جس وجہ سے سب جانتے تھے حیا سلطان کی گرل فرینڈ ہے

حیا نے اسٹائل سے سگریٹ اپنے سرخ ہونٹوں میں دبائے کاؤنٹر سے لائٹر منگا

اور تین چار مرد حیا کو یہ کرتے مسلسل دیکھ رہے تھے

اور تیزی سے اپنے لائٹر زکو لے کے حیا کے قریب ہوئے

سلطان دیکھتے تیزی سے قریب آیا--------

سلطان تیزی سے قریب آتے اپنا لائٹر کرک کر کے کھولتے رینگ ٹون بجنے لگی جیسے حیا پہچان تھی اور سلطان کے ہاتھ کو آگئے کرتے سگریٹ جلاتے کش لگا یا اور منہ کھول کے ہوا میں دھواں اڑایا

حیا کو ڈانس کا پوچھتے ہاتھ آگے کیا اور حیا نے سلطان کے ہاتھوں میں ہاتھ دیا شاریک نے ڈانس فلور کھالی کروایا اور سلطان نے اپنا کوٹ ہوا میں پھنکتے جوشیلے انداز میں انٹری ماری ----

✪ فضہ خان رائٹس ✪

شاداب اور لمظ یونی سے باہر نکل کے گاڑی میں بیٹھے یہ کہاں جا رہے ہیں

شاداب

شیییی

شاداب نے اپنے ہونٹوں پر انگلی رکھتے بولا

شاداب میں گاڑی سے چھلانگ لگا دوں گی

ہاہاہہاہاہاہا

اچھا کیا واقع

سیریس

ہہاہاہا شاہ ہستے ہوے

میں اتنی پاگل بھی نہیں ہوئی

ہاہاہاہاہا

شاداب اتنا بڑا گھر ۔۔۔۔ لمظ منہ کھولے گیٹ کے باہر کھڑی

جی اس گھر کی رانی

لمظ خوشی سے جمپ لیتے ہوئے

مڑی سچ میں تمہارا ہے

واہھھہ

میں دیکھوں ؟

ہاں بد گاڑی پارک کر کے آیا

✪ فضہ خان رائٹس ✪

ڈانس کرنے کے بعد سلطان دھم سے صوفے پر گر کے لمبی سانسیں لینے لگا اور حیا ساتھ بیٹھی تھک گیے کیا سلطان ؟

ہاہاہاہا

نہیں بول کے صوفے پر حیا کو گریا اور گردن چومنے لگا

اااہہہ

سلطان

لاوڈ سپیکر سے کلب میں دھمک ہورہی تھی سب اپنے کاموں میں مشغول تھے

آہہہہہہ

شاریک

چیخا

سلطان نے حیا کی گردن سے منہ نکل کے دیکھا یہ خون کیوں بہا رہا ہے اسے حیا نے اٹھ کے دیکھا

گلاس کیسے ٹوٹ کے لگا

تمہیں ایسے نہیں دیکھ سکتا-----

سلطان آیا

چلو ہمیں جانا ہے ماتھے پر بل ڈالے دیکھتے حیا کا ہاتھ کھینچتے چلا گیا ---

کیتنا غرور ہے اس میں -----

فضہ خان رائٹس

اے لڑکی

جھانک کیا رہی ہو

لمظ شیشے کے دروازے سے جھانکتی کو ایک آدمی نے جھیڑکا

اور ڈور سے باہر آیا

لمظ کپڑوں سے کچھ امیر لڑکی نہیں لگتی تھی معصوم اور خوبصورت تھی ----

کیوں آئی

چلو جاؤ یہاں سے نہیں نہیں وہ مینن

چلو جاؤ ہاتھ سے پکڑ کے باہر کی طرف کیا

لمظ کی آنکھوں میں آنسوں اُمڈ آئے

لمظ میری جان ڈور

اس طرف ہے وہا ں باہر کا دروازہ ہے

ڈونٹ ٹچ می

شاداب ہاتھ نا لگاؤ مجھے ----

فضہ خان رائٹس

گھر آتے حیا نے اپنے سارے کپڑے شیشے کے آگے سامنے اُتر کے برہنہ جسم جا کے باتھ ٹب میں لیٹ کے آنکھیں موند لی اور شاریک کی چوٹ کے بارے میں سوچنے لگی --

روم میں ٹھک کی آواز آئی اور حیا کی آنکھ کھولی

اور سیدھی ہو کے اپنے جسم پر شمپو کی جھاگ لگا کے چھوپا نے لگی ---

سلطان نشے میں دھوت کمرے میں داخل ہوا

حیا کے کپڑ ے دیکھ کے اٹھائے اور منہ کو لگا کے آہہ

بھری اور باتھ روم میں داخل ہوا اور ٹب کے پاس جا کے سگریٹ جلائی اور اک سگریٹ حیا کے منہ میں لگا کے اپنی جلی سگریٹ سے حیا کے منہ کی سگریٹ جلانے لگا--------

نشے میں ہونے کی وجہ سے سگریٹ نا جلی اور

لائٹر اون کیا-----

فضہ خان رائٹس

شیر سلطان آہہہ

کیا کر رہے ہو میرے ہونٹوں پر جلتی سگریٹ لگ جائے گی

وہ نشے میں دھوت ادھر اُدھر گھما کے جلانے کی ٹرائی کر رہا تھا

جلتی سگریٹ سلطان نے ٹب میں ڈال کے خود بھی ٹب میں اتر گیا اور دھم سے حیا میں چھوپ گیا

سلطان آہھہ

سلطان نے انگلی حیا کے ہونٹوں پر رکھی ----

دروازے پر دستک ہوئی آہہ

کون ہے چیخ کے شیر نے پوچھا ----

سلطان ڈیل والوں کا فون آیا ہے شاریک کی آواز نمودار ہوئی

شیر گیلے کپڑوں سے فرش گیلا کرتے کمرے سے باہر گیا----

فضہ خان رائٹس

ہاتھ نا لگاؤ لمظ کے آنکھوں میں آنسو اُمڈ آئے

شاداب نے دونوں کندھوں کوکس کے پکڑا اور ٹھوڑی پر ہاتھ رکھ کے پوچھا ----

لمظ نے سارا واقع بتا دیا ---

شاداب کی اک منٹ کو تو ہسی نکلنے والی تھی لمظ کا منہ دیکھ کے پھر روک لی

چلو

میرے ساتھ

For more visit: https://exponovels.com/ mailto:exponovels@gmail.com

شاداب کا فیس پرنٹ گلاس پر پڑتے دروازہ اپنے آپ کھولا اور دونوں اندر گیئے

شاداب نے دیوار پر لگی گھنٹی بجائی جیسے سن کے سب ملازم جمع ہو گیا

بتاؤ لمظ

کس نے بد تمیزی کی ہے

اس نے لمظ نے اس آدمی کی طرف اشارہ کرتے بتا یا

کان کھول کے سن لے سب اب سے لمظ اس گھر کی مالکن ہے اور میری ہونے والی بیوی ہے یہ نقوش ذہین نشیں کر لے سب اس سے معافی مانگوائی

اور لمظ کو کمرے میں لے گیا

جہان ضرورت کی ہر چیز مجود تھی اور دروازے اپنے آپ کھولتے جا رہے تھے لمظ نے ایسا گھر کبھی دیکھا ہی نہیں تھا

حیرانگی چہرے سے واضح تھی

شاداب نے لمظ کی پشت اپنے ساتھ لگا کے حصار میں لیتے لمظ کو ریلکس فیل کروایا

اورقدم آگے بڑھتے پردے ہٹے --

لمظ مڑی شاداب یہ سمندر یہاں کیسے ابھی تو تمہارے گھر کے گرد نہیں تھا ہاہاہا

سوئمنگ پول ہے یہ ---

آگے آؤ

روم سے باہر اک روم جہان لائٹ کم تھی

یہ سکوش روم ہے اور وہ سامنے سنوکر ہے

تمہیں کھلنی آتی ہے لمظ نہیں لمظ نے بتا یا

exponovels

فضہ خان رائٹس

سلطان باہر آیا تو شاریک کے ساتھ کھڑا آدمی سلطان کی شرٹ اتارنے لگا اور اسے کپڑے تبدیل کروائے

میٹنگ کے لیے آئے باہر کے لوگ تھے

سلطان کے ساتھ کھڑا شاریک

اردو ٹرانسلیٹ کر رہا تھا

سامنے پینٹ کوٹ میں ملبوس دو آدمی اور ایک لڑکی

حلیے اور اداؤں سے ایسی جیسے سلطان کو خوش کرنے کے لیے لائے ہوں

سلطان نے سگریٹ

جلائی

اور کش لیتے بات کرنے لگا

لڑکی اپنی جگہ سے اٹھا کے سلطان کے ساتھ آ کے بیٹھ گی اور کندھے پر ہاتھ پھیرا

سلطان نے نظرئے ترچھی کر کے لڑکی کے آدھے کھولے ہونٹوں میں سگریٹ کا

دھواں چھوڑ دیا۔۔۔۔

فضہ خان رائٹس

شاداب لمظ کو ہاتھ پکڑ کے سنوکر ٹیبل کے پاس لے گیا اور اک سٹک اٹھا کے لمظ کو اپنے آگے کیا اور سٹک آگے رکھی اور لمظ کے بال پیچھے کرتے اپنی گرم سانسیں گردن میں چھوڑی آہہ بھری ---

لمظ کے وجود میں لہر سی دوڑ گی ہو

شاہ نے لمظ کے پیٹ پر انگلیاں چلاتے اپنے ساتھ لگایا اور کس کے گرفت کر لی

کمرے میں لائٹ کم کم تھی

شاداب نے سٹک پر لمظ کا ہاتھ رکھوا کے نشانہ باندھنے لگا اور اپنے دھکتے ہونٹ لمظ کی گردن میں گاڑھ دئے اور اپنی ایک ٹانگ لمظ کی ٹانگ کے ساتھ لگا کے چھونے کی کوشیش کرنے لگا ---

لمظ کا شاداب کی تپیش محسوس کر کے بُرا حال ہو رہا تھا۔۔۔۔

✪ فضہ خان رائٹس ✪

لمظ نے آہہ بھری اور پیچھے ہوئی

شاداب یہ کون کھیلتا ہے سنوکر پیچھے ہو کے بات کی

شاداب مسکرایا

پیچھے کیوں ہوئی اور یہ گال رڈ رڈ

لمظ شرمائی اور روم سے باہر جانے لگی

ساہ نے ہاتھ پکڑا روکو تو سہی---

شاداب

گھر چلتے ہیں چلو------

فضہ خان رائٹس

شیر سلطان لڑکی سے دور ہوا اور بات کرتے کرتے کھڑی سے باہر کی طرف دیکھنا لگا

حیا لال اسکرٹ پہنے باہر آئی اور سب کو ہائے

بول کے سلطان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کے کھڑی ہو گئی

سلطان نے منہ میں سگریٹ لگائی حیا نے منہ سے نکال دیا مجھے نہیں پینا

حیا

سلطان نے حیا کے کان کے بال پیچھے کر کے دھواں چھوڑا

شاریک آیا

سلطان کیا سوچا آپ نے مال

لے رہے ہیں ان سے یا نہیں

سلطان کش پر کش

لگاتے سوچ میں گم

کوئی جواب نہیں دیا

شاریک نے ان لوگوں کو آرام کرنے کا کہا اور روم میں لے گیا

سلطان نے ہاتھ میں گن اُٹھائی اور میگزین نکال کے گن کو دیکھنے لگا

فضہ خان رائٹس

لمظ بھائی کو کال کرتا ہوں بات کر و گی

شاداب ایسے نہیں انہیں گھر بلاؤ نا ہاں

یہ بھی ٹھیک ہے

لمظ گھر آئی امی

امی

آپ ٹھیک تو ہیں

لمظ کی ماں بیڈ پر بے ہوش پڑی تھی

فضہ خان رائٹس

واٹ اہ سپرائز

بھائی

آپ آج میرے گھر ابھی میں لمظ سے آپ کا ہی ذکر کر رہا تھا

شیر نے کہا

تمہیں پتہ ہے نا کسی سے نہیں ملتا لیکن بھائی وہ

میری بیوی ہے

اچھا بس اتنے دن بعد آیا ہوں ابھی بھی ان کا ہی ذکر

ہاہاہاہا

وہ زندگی ہے آپ کے بھائی کی

ایک منٹ فون بج رہا ہے بھائی

نہیں اٹینڈ کرو مجھ سے زیادہ اہم ہے فون

ہرگز نہیں بھائی

آپ ہی ہیں سب کچھ میرے

دونوں موی روم میں گییۓ اور موی لگا ئی

اور دونوں دیکھنے لگے

فضہ خان رائٹس

امی ہوش کیوں نہیں آرہا روتے ہوئے لمظ بار بار

بولے جا رہی تھی

شاداب کال کیوں نہیں اٹھا رہے شاداب ااااہھھہ

ممممم
امی

اااسسسہھہہ

لمظ کی ماں کے جسم سن تھا۔۔

لمظ کی ماں مر گئی

اور شیر صبح گھر چلا گیا اور جب شاداب اٹھا اس نے فون چیک کیا تو لمظ کی مسڈ کال چیک کی ۔۔۔۔

اور کال ملائی

یار فون آف کیوں آرہا ہے لمظ کا

بابا۔ آوازدی کپڑے دیں میرے جلدی----

فضہ خان رائٹس

حیا بیڈ پر لیٹی سو رہی تھی کمرے میں لائٹ بند تھی

ایک شخص روم میں داخل ہوا اور حیا کے بیڈ کے قریب آکر ٹارچ اٹھا کے ادھے بر ہنہ جسم کا معائنہ کرنے لگا

حیا ایک دم کروٹ بدلی شخص باہر نکل گیا اور شیر کے ملازم نے جاتے دیکھا

یہ شاریک کیا کر رہا تھا جب سلطان نہیں ہیں یہاں -------

✪ فضہ خان رائٹس ✪

یہ گھر اتنا بکھرا ہوا کیوں ہے لمظ کہاں ہو تم شاداب تیز آواز سے

بول رہا تھا

لمظ

لمظ یہ ساری پینٹنگ ایسے کیوں پڑی ہیں

لمظظظط

بھائی یہاں جو رہتے تھے وہ کہاں گئی ہیں مجھے نہیں پتہ

لمظ

شاداب سڑک پر بیٹھا چیلا رہا تھا

فضہ خان رائٹس

شیر سلطان گھر آیا تو شاریک کا بتایا اس آدمی نے اس کے بعد ہاتھ لینے لگا اور شاور کے نیچے کھڑا ہو گیا دونوں ہاتھ دیوار کے ساتھ ٹیک کر سوچنے لگا

باہر آتے تولیہ گلے میں ڈالے باہر آیا

حیا

حیا

ایسے چلتا باہر آیا دماغ گرم ہو رہا تھا شیر کا ----

فضہ خان رائٹس

میں نے یونی میں ہر جگہ دیکھ لیا ہے کہی بھی نہیں مل رہی مجھے

لمظ

شاداب بس ریلکس

کیا ہو گیا ہے مل جائے گی

شاداب گھر آیا اور بہت پریشان سا

دور ہٹو مجھ سے کیا ہے

شاراب ملازمین کو غصے سے بول رہا تھا

شاداب صوفہ پر بیٹھا بلیک گلاب ہاتھ میں لیے کہاں چلی گئی ہو لمظ

پریشان ہوں میں

فضہ خان رائٹس

سلطان

وہ سلطان

پر حملہ ہو گیا ہے

ہے

شاداب

شاداب سر

بھائی کانچ کی گڑیا اااا ہہہہہ

1شاداب لمظ روتے ہوئے چیخ رہی-----

✪ فضہ خان رائٹس ✪

شیر سلطان

اپنے کمرے سے چختا نکلا حیا حیا

گلے میں لپٹے تولیے کو ہاتھ میں پکڑا

حیا کے آنے سے پہلے پورے گھر کی لائٹ ایک شخص نے بند کی

جیسے دیکھ شیر چیلا یا

شاریک

حیا

کہاں

مر گیے

اااااہہہہہہ

گولی آ کے شیر کے کندھے کو لگی

ااااہہہہہ

فضہ خان رایٹس

لمظ چیخ رہی شاداب

شاداب

شاداب بڑ بڑاتا

اٹھا

کانچ کی گڑیا

اور جا کے کپ بورڈ کھولی اور کانچ کی بنی گڑیا پڑی تھی

میری لمظ کو کچھ ہو گا تو نہیں نا

شاہ سوچنے لگا ہاتھ میں اٹھا کے بھائی ان میں جان ڈالنی پڑتی ہے کیا

نہیں شاداب بس ایسے باتیں ہیں

نوکر کمرے میں آیا

سلطان

سلطان نام لیتے

کیا ہوا بھائی کو۔۔۔۔۔۔۔

شاہ چیخا

ہسپتال ہیں وہ

بھائی ۔۔۔۔۔۔

اور اٹھ کے بھاگا

فضہ خان رایٹس

سلطان

کے پاس جب شاداب پہنچا تو حیا

پاس بیٹھی سر میں ہاتھ پھیر رہی تھی

تم کون ہو

وہ میں----

شاداب

پاس بیٹھ کے حیا کے حلیہ کا معائنہ کرنے لگا کیسی لڑکی ہے

زر شرم نہیں ہے

بھائی ٹھیک ہو نا آپ

ہاں ٹھیک ہوں۔۔

اچھا میں بل دیکھ کے آتا ہوں

بھائی میں جاتا ہوں شاریک تم بیٹھو۔۔۔

فضہ خان رائٹس

لمظ

لمظ

رو کیوں رہی ہو

شاداب

شاداب

وہ امی

کیا ہوا ہے

انھوں نے ہسپتال کی پیمنٹ نہیں کی ہے

اور لمظ کی ساری بات بتائی ---

شاداب لمظ کو اپنے گھر لے آیا

چندہ ماہ بعد

لمظ جلدی تیار ہو پارلر بھی جانا

میں نہیں چاہتا میری بیوی

گندی لگے اپنی شادی پر

شاہ

ہاہاہاہاہا

کیا ہے تمہیں

✪ فضہ خان رائٹس ✪

حیا صوفہ پر بیٹھی رڈ اسکرٹ میں بک پڑھ رہی تھی

اور شیر کھڑا سگریٹ پی رہا تھا

کندھے پر رینگتی انگلیاں محسوس ہوئی

شیر نے ہاتھ گھوما کے حیا کا چہرہ اپنے ہونٹوں سے لگا نا چاہا

نونونو

بول کے شیر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس سے لپ اسٹک اٹھاتا اس کی خوشبو لے کے

بند کی اور دوسری لپ اسٹک اٹھائی اور حیا کے پاس آ کے

ہونٹوں سے لگاتا لپ اسٹک لگائی اور چومنے لگا اور پیار کرنے کے بعد بلایٹ کیا

حیا

ااااہہہہ

کہیں اس بات میں تم شامل تو نہیں تھی جس نے مجھ پر فائر کیا

جبڑے دباتے شیر چیخا -----

سلطان سلطان کانپتے ہونٹوں سے گھبرا کے بولی

مجھے نہیں پتہ میں نہیں جانتی

کچھ

سلطان نے منہ اپنے قریب کر کے سگریٹ کا سارا دھواں حیا کے منہ میں

انڈل دیا

اااہہ

کانستے حیا پیچھے ہوئی اور کانسنے لگی

شاریک اندر آیا

سلطان وہ لوگ آ گئے ہیں۔ بولتے حیا کو غور سے دیکھا

سلطان سگریٹ کے دو تین کش تیزی سے لگاتے بولا

چلوووو

حیا نے جلدی سے ڈرنک پی ---

فضہ خان رائٹس

لمظ

چلوووو

لمظ کو پارلر لا کے خود سامنے بیٹھ گیا

شاداب

کیا کر رہے ہو تم گھر جاؤ میں ایسے تیار نہیں ہو سکتی نا مجھے شرم آئے گی

دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کے شرمائی

کیوں

میں تو تیار ہو تے دیکھنا چاہتا ہوں

تمہیں

شاداب کیا ہو

لمظ نے سامنے پڑا بلش آن کا برش اٹھا یا چلو جاؤ ورنہ ماروں گی جلدی کرو

ہاہاہہاہاہا

میں نہیں جا رہا ہوں

شاااااہہہہ

لمظ چیخی

ہاہاہہاہاہا

جا رہا ہوں

جا رہاہوں

شاداب نے باہر

نکل کے کال ملائی

السلام علیکم

بھائی آپ آئیں گے نا میری شادی میں؟؟؟؟؟

شاداب میں نہیں آسکتا ہوں

بھائی

میرے لیے اتنا اہم دن ہے

میرا آپ کیوں نہیں آرہے اگر آپ نہیں آئے تو میں

اپنی لمظ کو بھی نہیں دکھاوں گا

اچھا سنو

سنو

میری جان ایک بندہ

آئے گا تمہیں لینے میں نے ارینجمنٹ کیا ہے تمہاری

شادی کا۔۔۔۔

آپ نے آنا ہے بس بھائی

فون بند کیا

فضہ خان رائٹس

لمظ تیار ہوئی اور شاداب اور لمظ ایک سمندر کے کنارے خوبصورت یارڈ سمندر ی جہاز کے قریب پہنچے

لمظ وائٹ فراک میں ملبوس اور لایٹ میک اپ اور ہلکی جیولری میں نازک سی لگ رہی تھی اور یارڈ بے حد خوبصورت سجی ہوئی تھی

لمظ کا ہاتھ پکڑے

شاداب اندر گیا یونی کے سب دوستوں نے پھول پھینک کے خوش آمدید کہا

اور اندر مختلف قسم کی لائٹ جل رہی تھی سٹیج پر لمظ کو بیٹھیا

اور شیر کو کال کی شیر کاونٹر پر بیٹھا ڈرنک کو گلاس میں ڈال رہا تھا اور حیا کندھے پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی

بھائی کب آئے گئے سب لوگ آ گئے ہیں

میں نہیں آرہا ہوں

مجھے کسی سے نہیں ملنا

بس تم خوش رہو

لیکن بھائی بھائی----

فون بند ہو گیا

فضہ خان رائٹس

میں اپنے اکلوتے بھائی کی شادی میں نہیں جا سکتا جبکے دنیا میں میرا شاداب کے

علاوہ کوئی

نہیں ہے

نشے میں دوھت سلطان ہاتھ میں بوتل لیے اٹھا تو ایک دم نیچے گرا حیا نے سہارا دیا

چھوڑو مجھے ٹھیک ہوں میں

سلطان نے نشے میں بولا

سلطان حیا کے پاؤں کے پاس پڑا تھا

رڈ ہیل کی شوز پاؤں میں پہنے حیا کھڑی تھی جو سلطان کو اپنی طرف متوجہ کیے ہوئی

تھی سلطان نے شراب کی بوتل پاؤں پر انڈل کر اپنے ہونٹوں میں حیا کے پاؤں کا

انگھوٹا لیا اور پینے لگا

شراب بہتی کچھ منہ میں گر رہی تھی اور کچھ نیچے

تھوڑی دیر کے عمل کے بعد

سلطان حیا کے پاؤں پر بے ہوش ہوا حیا نے منہ پر ٹُھڈا مارا اور ٹک ٹک کرتی اپنے روم میں گئی سلطان وہی بے ہوش پڑا رہا۔۔۔

✪ فضہ خان رائٹس ✪

شاداب لمظ کے ساتھ جا کے بیٹھا اور مولوی صاحب کو کہا

نکاح شروع کریں

شاداب بھائی نہیں آئے

چپ ہو جاؤ لمظ وہ نہیں آئیں گے شاداب

میں انہیں پسند نہیں ہوں کیا تم ان کی مرضی کے بغیر شادی کر رہئے ہو مجھ سے

پلیززززز

یار شاداب نے اکتا کے بولا

یہ بس انہوں نے کیا ہے ارینجمنٹ بس اب کچھ نا پوچھو چپ ہو جاؤ

لمظ اور شاداب کا نکاح

شروع ہوا

اور سب لوگ کھانے کے بعد گھر جانے لگے

اور لمظ اور شاداب

بس کو بائے بائے

کر رہے تھے

آآآاہہہہ

لمظ اچانک چیخی -------

فضہ خان رائٹس

لمظ اچانک چیخی

شاداب

میری فراک کیوں کیچھ رہے ہو

اہووووو

مجھے نہیں پتہ چلا

ہمممم

گئے سارے

لمظ شاداب کے کندھے سے آ کے لگی

آؤ اوپر چلتے ہیں لمظ

شاہ ویسے بھائی نے سجاوٹ اچھی کروائی ہے ہاں آؤ دیکھتے ہیں مہمان تھے

ٹھیک سے دیکھ نہیں سکا

آہہہ

شاداب مسکراتے لمظ

بولی شاداب نے گود میں اٹھایا تھا ----

ہمم چلیں

یارڈ کے اوپر کا منظر کتنا خوبصورت ہے شاہہ

ہاں چاند کی روشنی میں میرا چاند کتنا پیارا ہے

گال کو چومتے شاہ بولا

اب تو نیچے اترو

شاداب نے کرسی پر بیٹھیا اور

کنڈلز جلانے لگا

ٹیبل پر پڑے کھانے پر روشنی ہوئی

شاہ سامنے بیٹھ گیا

فضہ خان رائٹس

صبح سلطان اٹھا اور سر چکرا رہا تھا

حیا لیموں پانی بنا کے لائی

سلطان کی گود میں بیٹھتے بولی پیو نا سلطان بیبی

اس سے سر درد ٹھیک ہو گا

سلطان اٹھ کے باتھ روم گیا فریش ہو کے شاریک سے کام کی باتیں کرنے لگا

حیا بیٹھی کھڑی ہاتھ میں سگریٹ لیے ایک کش لگاتے سلطان کے منہ میں سگریٹ رکھی

سگریٹ پر حیا کی لپسٹک لگی تھی

جو سلطان کے ہونٹوں پر لگی

سلطان نے اپنے ہونٹوں پر زبان پھیرتے

صاف کی

فضہ خان رائٹس

شاداب نہا کے آیا تو لمظ بیڈ پر لیٹی کنڈل کو جلتے دیکھ رہی تھی

ہاتھ سے لایٹ کو بند کرنے کی کوشش کر رہی تھی

شاداب یہ دیکھتے ہونٹوں پر مسکراہٹ لایا اور لمظ کے اوپر لیٹ گیا

اااہہہ

شاداب میری فراک گیلی کر دی تم نے

ہمممم کہتے گردن پر بیک سے کس کرنے لگا اور شدت سے گردن کو بال سایڈ کر کے

چومنے لگا

شاداب

اہہہہ

ہٹو

لمظ سیدھی ہوئی

چلینج کرنا ہے مجھے میں کروا دیتا ہوں بول کے

اپنی گود میں

لیٹا کے منہ چومنے لگا اور یارڈ کو دھکا سا لگا اور چلنے شروع ہو گئی

سمندر میں تیز چلتی لہروں کے ساتھ ساتھ

شاداب بھی اپنا پیار اُتنی ہی تیزی سے لمظ پر لٹانے لگا

ساری فراک اتر کے

لمظ پر اپنے پیار کی مہریں

لگانے لگا اور تیزی سے یارڈ سمندر میں

آگے بڑھتی جا رہی تھی

شاداب اپنے کام میں مصروف دنیا سے بے خبر محبت پا کے سب بھول چکا تھا

لمظ

بھی شاداب کی محبت کو محسوس کر رہی تھی

آہھہہ

لمظ بے حال ہو گئی

تھی

اور سانسون کی رفتار دونوں کی تیزی سے چل رہی تھی

فضہ خان رائٹس

شاریک نے کہا

سلطان بریک فاسٹ کر لیں

ہمیں ڈیل

فائل کرنے جانا

سلطان ٹیبل پر بیٹھ کے

اپنی ٹانگ پر بیٹھنے کا اشارہ کیا

اور حیا شیر کی ٹانگ پر بیٹھی اور

ایک ہاتھ گردن میں گزرا اور سلطان کھانا کھانے لگا

اور ایک ہاتھ حیا کی ٹانگوں پر پھیر نے لگا

فضہ خان رائٹس

شاداب کی آنکھ کھلی تو سورج اپنے عروج پر تھا

شاداب لمظ پر چادر ڈال کے پردے ٹھیک کرنے لگا اور

باہر جا کے کھڑا ہو کے سمندر کی لہریں دیکھنے لگا

اور یارڈ چلانے والا آیا اور بتایا ہم کافی دور آ چکے ہیں

آپ بتا دیں

کہاں جانا

ہے سلطان

بھائی نے ہوٹل بلیو وہیل میں

انتظام کروایا ہے وہاں کب جانا ہے یا پھر یہی رو کنا

ہے

شاداب نے انگڑائی لی------

فضہ خان رائٹس

ابھی یہی رو کے گے---

جاؤ کھانے کا بندوبست کرو تم

لمظ سو کے اٹھ چکی تھی شاداب کے نظر نا آنے پر باہر آئی

شاداب کو پیچھے سے گلے لگاتے

اپنا منہ شاہ کی کمر سے گرڑا

شاداب موسم کتنا اچھا ہے نا

شاداب مڑا اور مسکرا کے

لمظ کی لٹوں کو سنوارتے

سورج کی روشنی دیکھنے لگا

شاداب میں ایسی پینٹنگ بنا نا چاہتی ہوں

اچھا ٹھیک ہے

شاداب یہ جہاز چلتا کیسے ہے

آؤ دیکھتا ہوں

ہاتھ پکڑ کے سٹیرنگ کے پاس لے گیا اور

سیٹرنگ پر لمظ نے ہاتھ رکھے اور شاداب لمظ کے پیٹ پر ہاتھ رکھ کے کھڑا ہو گیا

فضہ خان رائٹس

سلطان بریک فاسٹ کر نے کے بعد اٹھا اور باہر بالکونی میں کھڑا سگریٹ پی رہا تھا

حیا اٹھ کے آنے لگی تو کسی نے بازؤں میں دبوچا اور کان میں اپنا لمس چھوڑتے بولا

آئی لو یو

حیا نے اپنے آپ کو چھوڑ نا چاہا تو ٹیبل پر رکھا گلدان نیچے گرا

سلطان نے دیکھا

کون ہے

کون ہے وہاں

شاریک آتے بولا

کیا کیا ہوا سلطان

یہ آواز کیسی ہے

حیا آئی اود کندھے پر ہاتھ پھیرتے بولی مجھ سے گلدان گرا ہے

ہممم

سلطان نے حیا کو دیکھ اور شاریک سے کہا کب جانا ہے

ہم نے ڈیل کے لیے کوئی خبر بولتے سگریٹ کا کش لگانے لگا

فضہ خان رائٹس

شام کے وقت شاداب اور لمظ یارڈ کی چھت پر بیٹھے تھے

لمظ نے شاداب کے کندھے پر سر رکھا ہوا تھا شاہ اس سے پہلے میں نے کبھی خوشی نہیں دیکھی پہلے بابا

اور پھیر

ماما

تم نے کبھی بابا

کا نہیں بتایا

کے کیا ہوا تھا

انہیں کسی نے قتل کر دیا تھا

ناجانے کیوں وہ تو بہت اچھے انسان تھے

لمظ بتاتے رونے لگی

اووومیری جان

کیا ہوا شاہ نے الفاظ ظاہر کیے

اور جوس کا گلاس اٹھا کے لمظ کے منہ کو لگاتے اپنے ساتھ

چیپکا لیا اور پیار کرنے لگا-----

فضہ خان رائٹس

سلطان آپ تیار ہو جائے چلتے ہیں پھیر

شاریک نے آکر کہا سلطان کے ساتھ حیا بھی بیٹھی تھی جس نے مینی اسکرٹ پہنی تھی

سلطان نے اپنا ہاتھ حیا کی ٹانگوں پر رکھا ہوا تھا

شاریک بول کے چلا گیا

سلطان اٹھا اور فریش ہونے کے لیے گیا

حیا کھڑکی کے پاس کھڑی باہر کا منظر دیکھ رہی تھی کے کسی نے جوشیلے انداز میں اپنی طرف کیچھ کے منہ میں منہ دیا اور زبردستی حیا کے ہونٹوں کو دبا دیا

اااااہمہمہ

حیا نے دھکا دے کے پیچھے کیا اور

اونچے سانس لینے لگی

حیا سانس لے رہی تھی کے سلطان آگیا

سلطان نے اپنی انگلی حیا کے ہونٹوں پر لگائی یہ تمہارے

ہونٹوں کی لپ ا سٹک

کیوں پھیلی ہوئی ہے اور تشویی انداز میں بول کے حیرانگی سے دیکھنے لگا --

حیا ہڑبڑائی

اور گہرا سانس لیتے بولی

سلطان سلطان وہہ

اچانک سلطان کے فون کی

رنگ بجنے لگی

سلطان نے فون کان کو لگا یا

کافی دیر بات کر نے کے بعد

سلطان نے بولا

کیا واقع سچ بول رہے ہو تم

مجھے آج بہت ہی اچھی خبر دی ہے چھوڑوں گا نہیں میں اس لڑکی کو-----

حیا کھڑی ایک دم سہم گی------

فضہ خان رائٹس

حیا کھڑی ایک دم سہمی اس ہی لمحے سلطان تیزی سے قریب آیا اور گلے لگا حیا میں

بہت بہت خوش ہوں اس لڑکی کا پتہ چل گیا ہے

حیا نے پوچھا کس کا پتہ چل گیا ہے

سلطان خوشی کے مارے وہ وہ اُس

بولتے بولتے چپ ہوگیا اور سیریس چلو ہمیں سنوکر کلب جانا ہے حیا ---

حیا نے پیچھے سے کندھے پر ہاتھ رکھا بتاؤ نا کون ؟

سلطان ایکدم غصے سے مڑا کوئی نہیں

شششش منہ پر انگلی رکھ کے بولا

حیا حیرانگی سے دیکھتی رہی ----

فضہ خان رائٹس

شام کے بعد سورج کافی ڈھل چکا تھا رات ہو گئی تھی شاہ نے لمظ کے بال پیچھے کرتے بولا

روم میں چلیں

سرگوشی کرنے کے بعد کھڑا ہوا

اور ہاتھ لمظ کو ہاتھ دیا

لمظ نے اپنا ہاتھ شاہ کے ہاتھوں میں تھما دیا

ہاتھ تھماتے

شاداب نے گود میں اٹھا یا

آہہ شاداب لمظ نے مسکرا کے الفاظ ظاہر کیے

شاداب نے ٹی وی لاونج میں صوفے پر بیٹھیا اور جا کے موی اون کی

اور ساتھ دوکپ کافی آرڈر دی اور کمبل اٹھا کے لمظ کے پیچھے جا کے بیٹھا اور اپنے

ہاتھوں اور کمبل سے لمظ کے اردگرد حصار بنا کے منہ گردن میں دیا

اورسرگوشی کی ٹھنڈ تو نہیں لگ رہی جان کو

لمظ نے سر ہلایا نہیں-----

فضہ خان رائٹس

سلطان حیا اور شاریک

سب سنوکر کلب پہنچے جہاں پہلے سے مجود لوگ ایک ہاتھ میں سگریٹ اور شراب کا گلاس لیے ان انتظار کر رہے تھے ---

اور اردگرد شراب نوشی کا ماحول بنا ہوا تھا

سلطان کے اندر داخل ہوتے ہی ایک بندہ تیزی سے سلطان کی طرف آنے لگا

شاریک نے تیزی سے گن نکالی اور اس کے اوپر تان دی

اس بندے نے

ہاتھ اوپر کر کے ہنڈز اپ ہو گیا

سر وہ میں یہ بتانے آیا تھا

وہاں آپ لوگوں کا انتظار ہو رہا ہے

سلطان نے مسکرا کے شاریک کے کندھے کو تھپتاپتے بولا

وفادار

اور مسکراتے آگے بڑھ گیا

شاریک نے حیا کی طرف دیکھتے گن واپس رکھ لی

حیا شیشے کے فلور پر ہیل کی ٹک ٹک کرتے بلیک مینی اسکرٹ میں آگے بڑھی

فضہ خان رائٹس

شاداب نے گرم سانسیں لمظ کی گردن پر چھوڑی ----

شاداب مجھے پینٹنگ کے لیے سامان لا دو گے نا جب ہم گھر جائیں گے تب ----

شاداب نے کہا

میر ی

جان میں تمہیں پوری آرٹ گیلری بناوا دوں گا

تم نے میری زندگی میں آسمان میں دھنک کی طرح رنگ بھر دیے ہیں

ادھوری

زندگی کو تم نے رنگین کر دیا ہے لمظ----

اور اپنے حصار میں اور قریب کیا اور کمبل کو اردگرد لپیٹ دیا----

موی تم نے ایکشن لگا دی مجھے ایکشن مویز سے ڈر لگتا ہے شاداب

یہ گنزز--

فضہ خان رائٹس

شیر سلطان آپ ڈرنک لینا پسند کریں گے ---

سامنے کھڑے آدمی نے شراب کا گلاس آگے بڑھتے پوچھا

سلطان نے ہاتھ سے گلاس لیا اور پینے لگا

اور جیب سے سگریٹ نکالی اور منہ میں رکھی اُس آدمی نے فوراً

لائٹر آگے بڑھایا

لیکن سلطان نے حیا کی سگریٹ کے ساتھ ٹکرا کے سگریٹ جلائی---

شیر سلطان آپ کا بہت نام سنا ہے آپ نے بہت نام کمایا ہے اس کام میں---

ایک آدمی سلطان کی تریفیں کرنے لگا اور سلطان تھا کے کش پر کش لگاتا گیا

تھوڑی دیر بعد

حیا اٹھی اور سنوکر ٹیبل پر گئی

اور سنوکر کی بالز کو دیکھنے لگی

سلطان بھی پیچھے سے آیا اور اپنا کوٹ اتار کے حیا کے کندھوں پر ڈالا

حیا ایکدم پلٹی اور

ٹیبل کے ساتھ کمر لگا لے کھڑی ہوئی سیدھا ہاتھ باندھ کے اُلٹے ہاتھ میں

سگریٹ پکڑ کے منہ میں دھواں بھر کے اوپر منہ کر کے سٹائل سے دھواں کو رنگ

کی صورت میں ہوا میں اُڑنے لگی

سلطان کھڑا دیکھ ہی رہا تھا کے کوئی زور دار چیز سلطان کے سر میں

آ کے لگی اور سلطان کے قدم لڑکھڑا گئے اور سلطان

چیختے ہوئے مرا۔۔۔۔۔

فضہ خان رائٹس

سلطان چیختے ہوئے مڑا اور سر پر ہاتھ رکھ کے آگے کی طرف لایا تو

ہاتھ خون سے بھرے ہوئے تھے

لڑکھڑا کے حیا کے اوپر گرا

شاریییییک

حیا چیخی اور شاریک نے فائرنگ کی

حیا شاریک تیزی سے بولا

سلطان کو گاڑی میں بیٹھاؤ

لیکن حیا کھڑی رہی

حیا سن رہی ہو

شاریک مسلسل حیا کو بول رہا تھا کے سلطان کو گاڑی میں بیٹھائے لیکن حیا جیسے مرنے کا انتظار کر رہی ہو۔۔۔۔

شاریک نے اپنے کندھے سے ٹیک لگا کے سلطان کو گاڑی میں بیٹھایا تو حیا نے شاریک کے منہ پر تھپڑ مارا

پاگل ہوگییۓ ہو

سلطان نے شیشے سے آواز دی حیا۔۔۔

حیا نے موڈ ٹھیک کر کے گاڑی میں بیٹھی وپ سمجھ رہی تھی سلطان بے ہوش ہو گیا ہے اور وہ چاہتی تھی کے سلطان مر جائے اور کسی اور کا نام آ جائے------

✪ فضہ خان رائٹس ✪

لمظ شاداب ایسی مو ویز سے ڈر لگتا ہے مجھے

شاداب ہگ ٹائٹ کرتے ہوئے

ہاہاہاہاہا

اچھا

کان میں آہستہ سے سرگوشی کرتے بولا

لیکن میری پیاری

لمظ اب میں کہاں سے لاؤں

تمہاری میورٹ رومینٹک موویز آہہہ

کان پر اپنا منہ رکھ کے ہلکا سا دبایا

لمظ نے شاداب کے پیٹ میں مکامارا اور غصے سے کھڑی ہو گئی

ہہاہاہہاہاہا

شاداب ہسا

لمظ لمظ یار بات تو سنو

شاداب لمظ مڑی یہ یہ کیا ہے لمظ نے تجسوس سے بولا

دیکھاؤ کیا ہے یہ توکوئی بال ہے منہ لاؤ ادھر لمظ قریب ہوئی

شاہ نے اچانک سے بال دبائی اور پانی کی پچکری منہ پر لگی

شاہ ہہہہہہ

لمظ زوت سے چیخی اور پاؤں پٹختے شاداب کے پیچھے بھاگی

آہہہہ

شاداب بچو آج تم کہتے بھاگ رہی

لمظ لمظ اچھا سوریییی

سوریییی

میں پابی میں گرجاؤں گا سوری

یار

لمظ بلکل یارڈ پر لگی باڑ کے پاس روکی اور شاداب کان پکڑ کے کھڑا چاند کی روشنی لمظ کے منہ پر پڑتی کسی پیاری غصے والی گڑیا کی مانند کھڑی تھی

شاداب مصوم سا منہ بنا کے سوریی ہونٹوں کو گول کیئے کھڑا تھا

لمظ نے جھپٹ سے ہونٹوں کو کاٹ کے مڑی

آییی

جنگلی بلی

شاہ بولا

میں جنگلی بلی کیا کک کیا کہا

کچھ نہیں کچھ نہیں

شاداب ہسا

لمظ بھی ہسی ایکدم یاڈر کو دھکا لگا اور شاداب کا پاؤں پھسل گیا اور پانی میں جا گرا

فضہ خان رائٹس

تم پاگل ہو حیا شاریک غصے سے حیا کو ڈانٹ رہا تمہیں پتہ بھی ہت شیر سلطان کے پیچھے کس کا ہاتھ ہے وہ بندہ فنا کر دے گا سط کو طوفان اٹھا دے گا

ہاں تو کون ہے بتاؤ مجھے حیا چیخی ----

مسٹر بل

مسٹربل ہے وہ

دنیا کا بڑا ڈون

اب یہ جو حملہ ہوا ہے تمہیں لگتا ہے سب بچ جائیں گے نو بیبی

نیور

حال دیکھنا تم ------

حیا سلطان کے روم میں آئی

سلطان ٹھیک ہو ہاں ٹھیک ہوں

شاریک کو بلاؤ

جی جی

شیر سلطان

شاریک نے اندر آتے بولا

تم ان آدمیوں کو چیک نہیں کر سکتے تھے

سلطان کیا تھا

ہمارے ساتھ دوھکا ہوا ہے

سلطان اٹھا اور سگریٹ جلائی بات کرتے کرتے کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا اور سیدھا ہو کے شاریک کے قریب آیا

آئندہ خیال رہے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا۔۔۔۔

اور باہر صوفہ پر ڈرنک بنا کے پینے لگا

حیا مہرون رنگ کے کپڑوں میں بیڈ پر ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی سوچ رہی تھی

اچانک کسی جی کال آئی

حیا اٹھ جے سلطاب کے پاس آئی شیر کے ایک ہاتھ میں گلاس اور ایک میں گن تھی حیا سلطان کے گلے میں ہاتھ ڈالے سرگوشی کرنے لگی-----

فضہ خان رائٹس

شیر سلطان کے ساتھ بیٹھ کے حیا بولی

سلطان وہ کال کس کی تھی کونسی لڑکی اس نے حیا کی بات کا جواب نا دیااوراٹھ کے کمرے کی طرف چلنے لگا

جب کے وہ سلطان کو حیرت سے دیکھ رہی تھی

کے اچانک کسی کے حصار اپنے اوپر محسوس کرنے لگی اور لمس اپنی گردن پر محسوس ہونے لگا۔۔۔۔

فضہ خان رائٹس

شاداب------

اااہہہہہ

لمظ چیخنے اور رونے لگی اور لوہے کی سلخایں

ہلانے لگی امی امی

شاداب

اتنی دیر میں شاداب پانی سے باہر نکلا اور چیلا یا پاگل ہو گئی ہو تیرنا آتا ہے مجھے

تم وہاں سے بٹن اون کرو میں سیڑھی سے اوپر آتا ہوں

اس نے ہوش میں آئی اور بٹن پریس کیا

شاداب اوپر آیا لمظ گلے لگی اور خدا کا شکر کرنے لگی روتے ہوئے

مجھے لگا شاید امی کی طرح مجھے بھی چھوڑ دو گے اور سینے کو چومنے لگی شاداب کے ہونے کا احساس اپنے آپ کو کروا رہی تھی

شاداب نے اپنے حصار میں لیا اور گود میں اٹھا کے کمرے میں لے گیا خود کپڑے تبدیل کرنے کے لیے اٹھا لیکن لمظ نے روک لیا اور شاداب سے چپکی رہی

اور وہ اسے ایسے خوف میں پاکر بولا میں یہی ہوں کچھ نہیں ہوا مجھے

شا شا شاداب مجھے بس گھر جانا ہے

کیوں یہاں بھی تو مزہ آرہا ہے

اور ابھی تو میں نے کچھ انجوائے بھی نہیں کیا لمظ کو چھڑنے کے انداز میں بولا

لمظ ایک دم پیچھے ہو کے بولی

شاداب

فضہ خان رائٹس

حیا مڑی اور خود اپنے آپ کو اس شخص کے حوالے کیا اور سلطان سگریٹ سلگاتے سگاتے باہر چلا گیا ٹھنڈ کا حساس سلطان کو ہونے لگا تو سلطان نے سمندر کے کنارے بیٹھ کے جیب سے ڈرنک نکالی اور منہ کو لگائی

اس نشہ میں بیٹھا سوچ رہا تھا کے دو بچے اپنے ماں باپ کے ساتھ ریت کے گھر بنا رہے تھے

سلطان کو دیکھتے دیکھتے شاداب کا خیال آیا اور جیب میں ہاتھ ڈالا تو فون مجود نہیں تھا وہ اٹھا اور گھر کی طرف روانہ ہوا

گھر میں حیا کسی اور کی باہوں میں مجود تھی اور سلطان کی آمد سے بے خبر حیا اس شخص کے ساتھ ملی دوھکا دے رہی تھی

سلطان گھر کی طرف تیزی سے قدم بڑھا رہا تھا

فضہ خان رائٹس

لمظ شاداب کی ٹی شرٹ پہنے پلنگ پر لیٹی کتاب پڑھ رہی تھی اور باقی جسم برہنہ تھا شاداب آتے لمظ کے گھٹنوں کو پکڑے بیٹھا اور لمظ کو اپنی طرف کیچھا شاہہہہہ کیا کر رہے ہیں بک پڑھ رہی ہوں نا

تو تو میں کیا کروں بیوی ہو میری حق بنتا ہے

ہٹوبول کے کتاب پڑھنے میں لگ گئی

او واووو

ون منٹ

یہ تو میری ٹی شرٹ ہے

شاداب لمظ نے آنکھیں دکھائی مجھے دو ابھی

مجھے یہی پہنی تھی

شاداب نہیں ہے اور بیڈ سے اٹھی

مجھے چاہیے اور لمظ کو دیوار کے ساتھ لگایا

لمظ قریب ہو کے کان میں سرگوشی کرتے بولی

میں بھی تو تمہاری ہوں

فضہ خان رائٹس

ہاہاہاہاہا لمظ

شاداب ہٹو

شاداب نے پیچھے سے حصار میں لیا لمظ بولی

شاداب تمہارے گھر میں رہتا تو تمہارے علاوہ کوئی بھی نہیں ہے پھر یہ اتنے سارے ملازمین اور لاک وغیرہ یہ تو مجھے کسی جاسوس کا لگتا ہے

ہاں تو جاسوس ہی ہوں میں

ہاہھاہاہاہ

شاداب لمظ نے اکتا کے نام لیا------

فضہ خان رائٹس

سلطان تیزی سے کمرے کے طرف آرہا تھا گلدان سے ہاتھ ٹکرایا اور آواز ہوئی

حیا نے اس شخص کو دھکا مارا اور خود کپڑے زیب تن کر لیے اور وہ شخص باتح روم مین گھس گیا

سلطان اندر آیا اور حیا کو کافی دیر دیکھنے کے بعد بولا

یہ پرفیوم تم تو نہیں یوز کرتی پھر کیسی خوشبو ہے یہ---

حیا اپنے بال کانوں کے پیچھے کرتی بولی

وہ میں تو سو رہی تھی مجھے کچھ نہیں معلوم کون روم میں آیا ہے

سلطان کے فون اٹھانے سے پہلے فون کی رنگ ٹیو ن بجنے لگی

سلطان نے کان کو لگایا اور سنوکر کلب کے واقعہ کے بارے میں بتاتا چلا گیا

حیا باتیں نا سنے کا ناٹک کرتے سلطان کو دیکھا رہی تھی کے وہ اپنے کام میں مصروف ہے

فضہ خان رائٹس

لمظ جلدی تیار ہو جاؤ

صبح کے وقت شور کرتے شاداب لمظ کو اٹھاتے پاس آ کے بیٹھا اور اور بالوں میں انگلیاں پھیرتے بولا سونے دو نا

میری جان یونیورسٹی جانا ہے

سونے دو نا بول کے لمظ نے شاہ کا ہاتھ اپنے ساتھ لگایا اور

لیٹی رہی شاہ کو اپنے ہاتھ پر لمظ کا لمس محسوس ہوا شاہ نے آگے ہاتھ لگایا اور اور کان میں بولا آئی لو یو----

شاداب گاڑی سے اترتا

لمظ کے لیے کار کا دروازہ کھول کے ہاتھ آگے ہاتھ بڑھائے کھڑا تھا

لمظ سلور رنگ کی فراک پہنے باہر نکلی جو لڑکیاں

شاداب کو لائن دیتی تھی لمظ کو دیکھے

جلی کُڑی باتیں کرنے لگی

شاداب اور لمظ اپنے فائنل کا رزلٹ لینے آئے تھے

سب لوگ بہت بڑے ہال میں مجود تھے

شاداب لمظ کو مسکرا کے دیکھ رہا تھا

کہ اچانک

بلسٹ کی آواز ہوئی

اور سب تہس نہس ہو گئے

سلطان بات کرتے کرتے باہر ٹی۔وی

لاؤنج میں آیا

جہاں بار بار ایک ہی بات دہرائی جا رہی تھی

آکسفورڈ یونیورسٹی میں دھماکہ اور بہت سے لوگ زخمی اور جاں بحق

سلطان کے سنتے ہاتھ سے فون گرا اور زور سے چیلا یاگاڑی نکلو میر ییییی۔۔۔۔۔

فضہ خان رائٹس

واہہہہ

اتنی ساری پینٹنگ

اتنے اچھے رنگ

اویل پینٹ بھی ہے

وہ خوشبو کو ناک سے لگائے سونگھ رہی تھی

کے چھت سے بلی گری اور خون کے چھیٹے کھڑکی کے گلاس میں لگے مانو اگر

گلاس نا ہوتا تو اس لڑکی کے منہ پر گرتے ----

وہ ساکن کھڑے سوچ رہی تھی کے ملازم کی آواز آئی

میم سر آئے ہیں

لڑکی دروازے پر گئی تو سامنے کھڑا شخص ہاتھ میں کالے رنگ کا گُلدستہ لیا کھڑا تھا

یہ دیکھتے وہ بے ساکتا چیخنے چیلانے لگی ------

فضہ خان رایٹس

سلطان زور سے چیلایا گاڑی نکالو میری اور یونیورسٹی پہنچا لیکن وہاں دھما کے جیسا کچھ نہیں تھا پھر سلطان نے شاداب کو کال کی اور حال احوال لیے اور تھوڑا پُرسکون ہوا

اور سوچنے لگا یہ کس کی چال ہو سکتی ہے

کیا کسی کی سازش اور ٹی وی پر نیوز کیسے شاریک بولا سلطان ہو سکتا ہے ایرے کا چینل ہو اور کسی نے نیوز چلوا دی ہو

ہو سکتا اس بات میں کوئی مزایقا نہیں ہے

سگریٹ جلاتے کھڑکی کی طرف دیکھنے لگا

فضہ خان رائٹس

لمظ بے ساکت چیخنے لگی

لمظ کے چیخنے پر وہ شخص قریب آیا میم

میم کیا ہو گیا ہے مجھے کسی نے پھول دیئے ہیں

مس لمظ کے لیے

ملازم لمظ کی آواز سن کے آئے تو لمظ نے اشارہ کیا کے پھول لے لو

پھولوں میں عجیب سی کشش تھی

شاداب کے گھر آتے نظر میز پر پڑے بلیک پھولوں پر پڑی

واہ واہ

اتنے ریرر پھل یہ عام دیکھنے میں تو ملتے نہیں ہیں کس نے رکھے

اندر کمرے میں لمظ لیٹی تھی شاداب نے لمظ کی کمر کے ساتھ خود کو آہستہ سے لگایا

اور گردن سے بال ہٹا کے سونگھنے لگا اور آہستہ سے اپنی انگلیاں پیٹ پر چلانے لگا

لمظ ایک دم ڈر کے نیند سے بیدار ہو ئی

شاداب مجھے لگتا ہے کوئی کوشش کر ر

ہا ہے مجھے ڈرانے کی تیزی سے الفاظ بولتے شاداب کی آنکھوں میں دیکھنے لگی

میں ہوں یار کوئی نہیں ہے

میں ابھی کی بات نہیں کر رہی ہوں

اور سارا کچھ بتایا

شاہ نے قریب ہو کے گلے لگایا اور پیار سے کان میں بولا

اگر محبت راز ہے

تو وہ راز تم ہو

اگر محبت سکون ہے

تو وہ سکون تم ہو

اگر محبت جنون ہے

تو وہ جنون تم ہو

یہ سب نارمل ہے بلی گرے گی تو مرے گی ہی

اور پھولوں کا کیا

وہ دیکھ لوں گا کس نے دیا تم نہیں گھبراو سب میرے بیبی کا خیال رکھو

بیبی ییییئ

لمظ پیچھے ہوئی

کس نے بولا اور حیرانگی سے پوچھنے لگی

ہاہاہہاہاہا

شاہ ہستے ہوئے

کبھی تو ہو گا

ہاہھاہاہاہھا

شاہ-----

❂ فضہ خان رائٹس ❂

سلطان کو چین نہیں آیا اور شاداب کو کال کی -----

شاہ شاہ

لمظ نے اٹھ کے شاداب کو ہلایا رات کے اس پہر کس کا فون ہے

شاداب نے نظریں

فون پر کی

بھائی

اچھا بھائی ہیں

اٹھ کے کمبل سائڈ کیا

جی بھائی

ٹھیک ہوں

خیریت پوچھ کے سلطان نے فون بند کر دیا تھا

اووو

تم کیا سوچ رہی ہو میں اور منہ کے آگے ہو کے ہونٹوں سے ہونٹ لگاتے بیڈ پر گر گیا

مجھے بہت نیند آئی

ہے

فضہ خان رائٹس

چند ماہ بعد

ذیشان کتنا رو رہا ہے

اٹھا نہیں سکتے تھے لمظ چیلاتے ہوئے

شاداب سلطان سے بات کرتے ہوئے بھائی آپ کب آئے گے میرے بیٹے کو بھی نہیں دیکھا

نیویارک جا کے بھول گیا ہیں مجھے ایسا کچھ نہیں ہے بھائی بلائے اور میں نہیں آؤں اگلے ہفتے آ رہا ہوں

سلطان نے بول کے پیچھے دیکھا تو کہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے

کہیں نہیں بس

شاداب کے پاس واپس جا رہا ہوں

ڈون ہوں یہاں کا مجھ سے پوچھے بغیر جانے کا سوچنا بھی نہیں سمجھ رہے ہو نا

جی بھائی جی

فضہ خان رائٹس

سلطان کیا کرنا چاہ رہے ہو

یہ پٹی حیا حیرت سے پوچھتے ہوئے

سلطان منہ پر ہاتھ رکھے لوہے کی کرسی پر بیٹھیا اور

خود سٹک لا کے ہونٹوں کو لگائی اور ہاتھ میں لال رنگ کی پٹی لے کے قریب

ہوا-----

فضہ خان رائٹس

لال رنگ کی پٹی کو لیے قریب ہوا اور آنکھوں پر باندھ دی اور خود کرسی پر بیٹھا اور حیا کو اپنی گود میں بیٹھا کے شیدتیں لٹانے لگا اس سے دونوں کی سانسیں بے حال ہو گئی اور سلطان کھڑا ہوتے حیا کو بیڈ پر پھینکا اور اپنی بلیٹ سے بیڈ سے ہاتھ باندھ کے عمل جاری کیا

کچھ دیر بعد سلطان اپنی سانسیں بحال کرتا باہر کی طرف نکل گیا

حیا نے اپنے جسم کو ڈھانپنے کے مقصد سے کمبل کو اپنے اوپر کیا

اچانک دروازہ کھولا اور ایک شخص روم میں داخل ہوا اور کمبل کو حیا سے کھینچتا اوپر ہونے کے مقصد سے حیا کے اوپر جاتے منہ پر اپنا ہاتھ رکھے حیا کے ساتھ مزید انجوائے کر رہا تھا

اس بار حیا بھی خوشی کا احساس دلا رہی تھی

فضہ خان رائٹس

صبح شاداب نیند سے بیدار ہوا تو لمظ کو اپنے قریب نا پاتے گھبراہٹ سی محسوس کرتے اوٹھا اور باتھ روم کا دروازہ کھولتے بولا

لمظ یہاں ہو

آواز لگائی لمظططط

الماری کے پاس سے گزرتے شاداب نے دیکھا یہ کس نے کھولی اور

دیکھتے اندر سے بچپن کی کانچ کی گڑیا نکالی

یہ تو ٹھیک ہے تھینک گوڈ

اچانک سے کسی کے نرم وملائی ہاتھ اپنی برہنہ چھاتی پر محسوس کرتے بولا

لمظ کہاں چلی جاتی ہو

لمظ پشت کے ساتھ منہ لگائے کھڑ ی تھی آپ کا شہزادہ رو رہا تھا دودھ بنا نے گئی

تھی

اس نے پلٹ کے لمظ کے منہ کو اپنے ہاتھوں کے پیالے میں لے کے بولا

اب کدھر ہے میرا بیٹا

ملازمہ کے پاس ہے

ہمممم شاداب نے قریب ہو کے کان کی لو کو چھوتے بولا اب تو نیو پلننگ کرتے

ہیں پھر

ہستے ہوئے لمظ کو بیڈ پر گرا گیا

اہہہ

شاہ

کیا کر رہے ہو

اچھا ایک بات پوچھنی ہے لمظ تیز سانس لیتے بول رہی تھی جبکہ شاداب اس کی

گردن پر اپنی محبت کی مہریں لگا رہا تھا

شاداب سن رہے ہو لمظ اب کی بار زور سے بولی دوسری طرف سے جواب نا آنے پر

لمظ نے شاہ کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھسائے

مٹھی بند کیا اوپر کیا

اہہ ظالم عورت چھوڑو یار شاہ سیدھا ہو کے بیٹھا

لمظ ہستے ہوئے اچھا نا بتاؤ اب

کیا پوچھنا ہے شاہ نے منہ پھرتے کہا

لمظ پہلے تو اس کے سینے سے جا لگی اور ساتھ لگتے بولی یہ تو بچو کے کھیلنے کی ہوتی ہے تم ہمیشہ ایسا خیال کرتے جیسے میرا رکھتے ہو

شاداب نے لمظ کے بال سنوارتے کہا کیوں کے پہلے مجھے یہ اچھی لگتی تھی پھر جب تم ملی تم اچھی لگنے لگی اس لیے میں سمجھتا ہوں اگر گڑیا کو کچھ ہو گا کہیں تمہیں نا کچھ ہو جائے

لمظ ہستے ہوئے

ہاہاہاہااہہ

شاداب آپ بالکل بچوں جیسے باتیں کر رہے ایسے تھوڑی نا ہوتا ہے بس تم جو بھی سمجو میں فریش ہو لوں

شاداب اتنی سی بات سے ناراض ہو گئے

لمظ ذیشان کو لیے اپنے پینٹنگ روم م میں گیی

دیکھا تو شاداب پہلے کھڑا برش ہاتھ میں لیے جان یہ کیا کر رہے ہو لمظ نے بچہ کو

بیٹھا کے جلدی سے شاہ ک ہاتھ پکڑا خراب ہو جائے گی

ہمم ہٹو مجھے بھی کرنی

شاہ آپ دوسری بنا لیں نا

اسے نا خراب کریں

نہیں بس کرنے دو

لمظ شاہ کے لگے لگی اور ہاتھ پینٹنگ سے پیچھے کیے ہستے ہوئے نہیں کریں ہاہاہاہا

فضہ خان رائٹس

حیا بھی خوشی کا احساس دلا رہی تھی اور وہ شخص اپنے سارے ارمان پورے کرتا بولا

اب ختم کرو یہ سلطان کا قصہ اور تنگ آگیا ہوں سلطان سلطان ---

بے زاری سے بولتا حیا کی گردن پر بوسے دینے لگا حیا اسے ایک طرف کرتے نائٹ

گاؤن پہنے کھڑی ہوئی اور شیشے میں دیکھتے منہ سے تیز سانس کا بنتا دھواں لگا کے

انگلی سے لکھتی سلطان

آہہ

کیا چیز ہو یار تم سلطان

اور مڑ کے بیڈ پر پڑے شخص کو دیکھتے بولی ابھی

کچھ دن جی ہی لو سلطان کو

جیسے اس نے میرے باپ کو مارا تھا کہتے ہاتھ میں وائن گلاس اٹھائے ویسے میں اس کے خون کے قطرے قطرے سے کھیلوں گی

کتنا بے وقوف ہے نا مجھ سے محبت کر بیٹھا ہے کہے کے قہقہ بلند کر گئی ---

دھیان رہے کہیں وہ تم سے بازی نا لے جائے

حیا جھپٹے سے اس شخص کے قریب ہوتی منہ پر اپنی انگلی رکھتی بولی

شیششش

یہ جو مرد عورت کے جسم پر مرتے ہیں ناکام کے نہیں رہتے اور حیا نے سب قربان کیا ہے شیر سلطان پر بس اب اسے میرا ہونا ہو گا

بولتے وائن کا گلاس شخص کے منہ کو لگا گئی-----

شیر سلطان

ریسٹورنٹ میں بیٹھا کسی کو فون کرنے لگا

اور ادھر جو پینٹنگ روم میں شاداب لمظ کو تنگ کر رہا تھا نوکر نے ڈور بیل دی کے

شاداب صاحب کے لیے کال ہے

اب کی بار بچ گئی شاہ نے چیڑانے کے انداز میں لمظ کو کہتے فون پکڑا

جی شیر بھائی

اور باتیں کرنے لگے

شاہ نے کال بند کی اور لمظ کو بتایا بھائی نے ملنے کے لیے بلاوایا ہے

شاہ اپنے ساتھ ذیشان کو بھی لے گیا

پہلی بار سلطان نے اپنے بھائی کی اولاد کو دیکھا تھا

سطان پیار کرنے لگ گیا اور شاداب کو بتانے لگا کے اس لڑکی کا پتہ چل گیا ہے

ہمارے دشمن کی اولاد اس دنیا میں زندہ ہے

بھائی بس کریں آپ نے ان چاروں کو تو مار دیا ہے جو امی کے قاتل تھے پھر اب بس اپنی زندگی کیوں نہیں شروع کرتے آپ میں نہیں بھول سکتا جو اس رات امی کے ساتھ ہوا میں تب تک نہیں بس کروں گا جب تک ہر ایک سے بدلہ نا لے لوں

اس کے بعد ہی اپنی زندگی شروع کروں گا-------

فضہ خان رائٹس

لمظ لمظ یار کہاں ہو شاداب کے گھر آتے وہ لمظ کو پکارنے لگا تبھی پھولوں کی لائن بنی سیدھی نیچے کے کمرے کی طرف جا رہی تھی

شاداب اندر گیا تو کمرے میں موم بتیوں کے سوا کچھ نہیں چل رہا تھا

بڑی موم بتی کے ساتھ ایک چیٹ لٹکی تھی جیسے کھول کے شاہ نے پڑھا جس پر لکھا تھا سامنے پڑا ڈریس پہن لیں

شاہ نے اپنی نظریں سوٹ پر ڈالی تو بلیک کلر کا پینٹ کوٹ اور ساتھ تیلی ٹائی تھی

شاہ پہن کے آیا تو ایک لائٹ شاداب کو فوکس کیے ہوئے تھی یہ کیا یار شاداب کو کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا اچانک دوسری لائٹ سامنے والے شخص پر پڑی

لال کلر کی اسکرٹ میں لمظ کھڑی تھی

شاداب لمظ کو مغربی لباس میں ہمیشہ سے دیکھنا چاہتا تھا

مگر آج دیکھتا کا دیکھتا رہے گیا کے کسی کا بدن اتنا خوبصورت بھی ہو سکتا ہے لمظ سلیو لیس آستین اسکرٹ میں ٹانگوں سے کافی اونچی تھی اور لال رنگ میں سفید بدن کسی کو دیوانہ بنانے کے لیے کافی تھا

کھلے بالوں میں لمظ کمال لگ رہی تھی اس پہلے کے لمظ کچھ بولتی شاداب نے منہ پر انگلی رکھ دی

اُسکے ہونٹوں سے لپٹے لفظوں کی قسم

اُسکی گُفتگو مجھے شفا لگتی ہے .

یہ شعر کہنے کے بعد اپنے لب رس سے بھرے لمظ کے ہونٹوں کے ساتھ جوڑ دیئے

اور کمر کے گرد ہاتھ لے جا کے اپنے قریب تر کر گیا اور -----

فضہ خان رائٹس

حیا نہ جانے اس شخص کے ساتھ کیا منصوبہ بنا رہی تھی اور کونسا بدلہ لینا چاہتی تھی---

شاداب جو لمظ پر جھکتا جا رہا تھا اچانک فون بجنے لگا

اور شاداب نے پیچھے ہو کے کہ اُف یار آخر کون ہے جو ہم دونوں میاں بیوی کے بیچ آیا بول کے فون اُٹھایا اور کسی سے بات کرنے لگا لمظ نے پیچھے سے آ کے پہلے شاداب کا کوٹ اتارا اور پھر پیچھے سے گلے لگ گئی اور لمظ کے ہاتھ شاداب کو رینگتے اپنی چھاتی پر محسوس ہوئے جہان وہ اس کی شرٹ کے بٹن کھولنے میں مصروف تھی

لمظ کی اس حرکت پر شاداب کا بات کرنا محال ہو رہا تھا اور اس نے فون بند کیا اور پیچھے کو مڑا اور لمظ کو گود میں اُٹھا کے روم کی طرف جانے لگا اچانک سے شاداب کا

پاؤں کینڈل سے ٹکرایا اور گرنے سے پردے کو آگ لگی اور تیزی سے شعلے بھڑکنے لگے شاداب نے لمظ کو پیچھے کیا اور کوٹ سے بجھانے کی کوشش کی

ریڈ کلر کی بتی پورے گھر میں خطرے کا شور کرنے لگی جس کے باعث نوکروں نے آ کے آگ بجھائی۔۔۔

شاداب اور لمظ اس واقعہ کے بعد کمرے میں لیٹے تھے لمظ نے پاس ہو کے کندھے پر سر رکھ شاہ مجھے ڈر لگ رہا ہے سب نحصت کام ہمارے ساتھ ہو رہے ہیں

تم فکر نا کرو یار

ایسا اکثر ہو جاتا زیادہ ہی ٹینشن لے جاتی ہو۔۔۔

چلو سو جاؤ شاہ لمظ کے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگا۔۔۔۔

فضہ خان رائٹس

سلطان کمرے میں چیختا آیا شاریک

کہاں مر گیئے تھے شام میں مجھے ملنا تھا آج اس لڑکی کی انفارمیشن لینی تھی

سلطان

وہ

میں

کیا وہ میں وہ میں

غصے سے بولتا سلطان

ہاتھ میں پیستول کی لگی میگزین کو گھومنے لگا جیسے دیکھ شاریک کی سانسیں سوکھنے لگی

اتنے میں حیا نے آ کے کندھے پر ہاتھ رکھ

بیبی ریلکیس سلطان کیا ہو گیا ہے

مل جائے گی وہ لڑکی اتنے پوزیسیو کیوں ہو رہے ہو

سلطان غصے سے بولا تم چپ رہو شیش وہی پیستول حیا کے جبڑوں کو ہاتھوں سے جکڑتے منہ پر لگائی

خاموش رہو

حیا اکدم ساکت ہو گئی

اور سلطان نے زور دار آواز میں کہا جاؤ شاریک اور جا کے پھر سے ٹائم لو اس بندے سے

شاریک کے روم سے جاتے سلطان نے وہ پیستول کی نالی ہونٹوں سے پھیرتے حیا کے اگلے حصے پر لا کے روکی

آئندہ یہ غلطی نہ ہو

کہے کے کمر میں ہاتھ ڈال کے جھٹکے سے نیچے بیڈ پر گرا کے خود اوپر گر گیا اچانک سے گرنے سے حیا کی ایک ہیل سینڈل اتر کے فرش پر گری اور دوسری پاؤں میں تھی -----

فضہ خان رائٹس

لمظ نے صبح ملازم کو بول کے ناشتہ روم میں لگایا اور شاداب کے منہ سے کمبل ہٹا کے خود شاہ کے پاس کھڑی کنگھی کر نے لگی

یار لمظ پانی گر رہا ہے شاداب نے اکتا کے بولا

لمظ پانی کی بوندیں گرارہی تھی

شاہ نے لمظ کا ہاتھ پکڑے کے اپنے اوپر کھینچنا چاہ لیکن لمظ شاہ کی حرکت سے واقف تھی اور پیچھے ہو کے ہسنے لگی

ہاہاہا

شاہ تیزی سے بولتے اُٹھا تم نہ بچو مجھ سے ذرا

سامنے لگی پینٹنگ دیکھ کے روکا واہ میری جان یہی پینٹنگ بنائی ہے تم نے مجھ سے چھوپا کے شاہ بولا

لمظ نے مسکراتے جواب دیا جی اور آ کے شاداب کے کندھے پر اپنے ہونٹ رکھے اور آہستہ سے بولی

کیسی لگی

امی کی تصویر لمظ نے شاداب کی ماں کی تصویر بنائی تھی

لمظ کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لے کے چومے کمال کی آرٹ ہے تمہارے ہاتھوں میں میری جان

سلطان بھائی بہت خوش ہوں گے دیکھ کے

شاداب آپ گھر بلا لیں ہم سپرائز دیں گے نا انہیں کیا کہتے ہیں ----

ہاں سلطان بھائی کیسے دیکھتے ہیں شاداب ؟

بھائی بہت اچھے سمارٹ ہینڈ سم اور ینگ مین بھائی کی اچھی پرسنلیٹی ہے یار

مجھے دیکھنا ہے انہیں

کیوں

وجہ------

فضہ خان رائٹس

لمظ نے کہا بھائی کو ڈنر پر بلاؤ نا اپنے گھر شاداب ہاں آیڈیا تو اچھا ہے شاہ نے سلطان کو کال کی اور بات کرتے کرتے باہر کی طرف نکل گیا

لمظ خوش ہوئی اور کچن کی طرف گئی اور گھر کے ملازم کو بولنے لگی گھر کی اچھی صفائی کی جائے اور ارینجمنٹ کی جائے آج رات کے لیے جی میم صاحب ملازم بول کے کام میں مصروف ہوئے

لمظ اپنے کمرے میں گئی اور موبائل دیکھا شاہ کا میسج تھا کے بھائی آرہے ہیں سب تیار کر لینا مجھے کام ہے ----

لمظ نے اوکے کا میسج کیا اور روم سے باہر نکلی اور ذیشان کو گود میں اٹھایا

ڈرائیور گاڑی نکالو مجھے مال جانا ہے

لمظ نے ذیشان کو ملازم کو پکڑ ایا اور کہا ذیشان کا خیال رکھیں میں آتی ہوں لمظ

نے ذیشان کا ماتھا چوما پیار سے اور چلی گئی -----

☆ فضہ خان رائٹس ☆

لمظ نے مال پہنچ کے شاہ کو کال کی شاہ میں نے سوچا میں سلطان بھائی کے لیے کچھ گفٹ لے لوں تو میں مال آئی تھی لمظ ابھی بول ہی رہی تھی کے کوئی بھاری بھرکم ہاتھ منہ پر لگا شاداب

نہیں کریں !!!!!ہہہہہہہہہہہہہ

شاداب بچایں مجھے --------لمظ چلائی اور فون زمین بوس ہو گیا اور بُری طرح ایک شخص نے گھسیٹتے ہوئے کار کی پیچھے والی سیٹ پر پھینکا گرنے کی وجہ سے

لمظ کے ہاتھوں کی چوڑیں ہاتھوں میں پوست ہو گئی تھی اور سیفد ہاتھوں میں خون جم سا گیا اچانک گرنے سے لمظ کے ہواس قابو میں نہیں تھے لمظ نے اٹھنے کے لیے کوشش کی لیکن گاڑی ہوا کی سپیڈ سے باتیں کر رہی تھی اور لمظ دوبارہ نیچے گری اور بے ہوش ہو گئی -------

فضہ خان رائٹس

شاداب گھر آتے چیخا لمظ کدھر ہے کوئی بتائے گا

تبھی ملازمہ نے بتایا کے شاپنگ پر گئی تھی اور اب تک لوٹ کے نہیں آئی

لمظ -----------

شاداب چیخا اور کسی کو کال کرتے تیزی سے گھر سے نکلا

شام ہو گئی تھی سلطان نے آتے ہی شاداب کے گھر کا جائزہ لیا اور دیواروں اور اردگرد کی پینٹنگ کو دیکھنے لگا

دیکھتے دیکھتے اپنی ماں کی تصویر کو دیکھ کے حیران رہ گیا اور ہاتھ میں لے کے بوسہ دیا سلطان دیکھ ہی رہا تھا کے ملازمہ اندر آئی اور دوپہر کا واقعہ بتایا

سلطان نے پوچھا شاداب تو ٹھیک ہے نا بول کے شاداب کو کال کرنے لگا جبکے ملازمہ جواب دیے بغیر باہر آگئی ------

او شیٹ یار یہ کال کیوں نہیں اٹھا رہا----

فون کٹ کرنے کے بعد سلطان نے شاریک کو کال کی اس سے پہلے سلطان کچھ بولتا شاریک نے کہا شیر سلطان اچھی خبر ہے وہ لڑکی کو لے آئے ہیں

ٹھیک ہے میں آرہا ہوں سلطان گاڑی میں بیٹھا اور تیزی سے گھر کی طرف نکلا روڈ کی تھی سلطان نے دیکھا لایٹ مدھم ہے اور روڈ سن سان تھا سلطان نے گاڑی کی سپیڈ بڑھائی ااااہہہہہہہہہہ

سلطان کے چیخنے کی آواز آئی گاڑی خمبے سے جاٹکرائی تھی لیکن بر وقت سٹیرنگ کو گھومنے سے گاڑی میں پڑی چیزیں گری تھی اور سلطان کو کوئی نقصان نہیں پہنچا

فضہ خان رائیٹس

حیا روم میں شیشے کے آگے کھڑی اپنی بلیک کلر کی نائٹ کو ٹھیک کر رہی تھی

تبھی دروازے سے شاریک اندر آیا جان ِمن

مال کا انتظام کر دیا ہے اور بازؤ سے کیھچ کے حیا کو اپنے قریب کیا

شاریک ہی وہ شخص تھا جس کا افیر حیا سے تھا

اچھا شاریک

سلطان کتنا بے وقوف ہے نا

بول کے قہقا لگا گئی

ہاہہاہہاہا

شاریک جو ہاتھ مین سگریٹ سُلگائے کھڑا تھا اپنے منہ کا سارا دھواں حیا کے ہونٹوں

میں چھوڑتا بولا

شیییییی

دیواروں کے بھی کان ہوتے ہیں

اب میری طرح ہر چیز تو سلطان سے بے وفائی نہیں کرے گی

حیا اپنے منہ میں کش لگا کے بولی

واہ آیم امپرس تمہیں بھی عقل آ ہی گئی میرے ساتھ رہے رہے کے عقل کی بات کر رہے ہو

مس حیا گھورتے ہوئے شاریک حیا کو اپنے اوپر لے کے صوفے پر گرا

اووچ کیا کر رہے ہو تمہیں پتہ نہیں ہے میں سلطان کی کون ہوں ؟

جیسے ہی حیا نے الفاظ ظاہر کیے شاریک زور سے ہسا اور حیا نے دو تین کش

لگائے---

فضہ خان رائٹس

لمظ کو ہوش آنے لگا تو دیکھا کے کمرے میں دیواروں پر گنز لٹکی تھی جیسے دیکھ لمظ

کے ہاتھ کانپنے لگے سامنے پڑے ٹیلی فون پر نظر پڑتے ہی لمظ نے فون اٹھانا چاہا

لیکن میں کسی کے آنے کی آہٹ سنائی دی جیسے سن لمظ آنکھیں کھول کے دیکھنے

لگی

تبھی کوئی بلیک کلر کی اسکرٹ میں چلتی لڑکی اندر آئی دیکھنے میں سمارٹ اور گڈ لکنگ تھی

لمظ اٹھ کے بیٹھی اور سوال کیا مجھ یہاں کون لایا میں نے کیا کیا ہے چھوڑو مجھے

اور اٹھ کے جانے لگی تبھی حیا نے اپنے ہاتھ سے لمظ کو بیڈ کی طرف دھکیل دیا

لمظ منہ کے بل بیڈ پر گری تھی

حیا اپنی ہائی ہیل سے ٹک ٹک کر کے چلتی آئی اور ٹیلیفون کو فرش پر دے مارا اور

لمظ کے کندھے سے پکڑ کے سیدھا کیا اور منہ کو دباتے ہوئے بولی میں تو یہاں

صرف تمہارا شکریہ کرنے آئی تھی تم نے ہی مجھے داکھا دینے پر مجبور کیا ہے

کیونکہ میں کیسے اپنے شکار کو ہاتھ سے جانے دے سکتی ہوں

چل مر اور سڑ یہاں بولتے ہوئے کمرے سے باہر گئی -----

لمظ چیختے چیلاتے کمرے کے دروازے تک گئی اور دروازے کو پیٹنے لگی ---

لمظ کے چیخنے کی وجہ سے جو سلطان نا جانے ایک بعد ایک سگریٹ کو سلگائے جا رہا تھا اور آنکھوں سے آنسو بہ رہے تھے ڈسٹرب ہو گیا اور تیزی سے چلتا ہو لمظ کے کمرے کی طرف آیا اور دروازے میں تیزی سے ٹھوڈا مارا جس کی وجہ سے دروازے کے قبضے تک ہل گئے

لمظ دیوار کے ساتھ کھڑی کانپ رہی تھی کیونکہ اس نے ایسا کبھی کچھ نہیں دیکھا تھا

سلطان نے قریب آکے لمظ کے منہ کے قریب بولا کیا مسئلہ ہے خاموش نہیں رہے سکتی

سلطان کی آواز میں ایکدم نرمی آگئی یہ بات سلطان کو خود بہت عجیب لگی

سلطان نے پستول نکالی اور دیوار میں ماری چپ ہو جاؤ سخت نفرت ہے مجھے تمہاری سیسکیوں سے

سلطا ن کا غصہ بڑھتا جا رہا تھا لیکن لمظ روئے جا رہی تھی سلطان نے باذؤ سے پکڑا اوع بیڈ پر دے مارا اور بجلی کی تیزی سے لمظ کے اوپر جُھکا خاموش ہو جاؤ تمہیں بہت اذیت دینی ہے اور تمہاری سیسکیاں بھی نہیں سنو گا میں سمجھ گئی دھمکی خزا الفاظ بول کا سلطان پیچھے ہوا لمظ کی تو جیسے سانس ہی اٹک گئی ہو۔۔۔۔

فضہ خان رائٹس

شاداب کو کچھ ذہن میں نہیں آرہا تھا کیا کرئے شاداب نے پولیس میں شیکایت کی لیکن پولیس پر یقین نہیں تھا اور سلطان کو فون کیے جا رہا تھا بھائی بھی فون کیو ں نہیں اٹھا رہے پہلے تو ایسا کبھی نہیں ہوا

حیا خوشی سے پھولے نہیں سما رہی تھی اور سلطان کے کمرے میں جا کے ڈریسنگ میز کے سامنے ہونٹوں پر لپسٹک لگا کے ہسنے لگی اور عجیب عجیب سائٹل میں ہونٹ شیشے کو بنا کے دیکھا رہی تھی

پاس ہو کے شیشے پرہونٹ بنا کے مڑی تو سلطان کے فون کی لائٹ جلتے دیکھی اور ہاتھ میں اٹھا کے کان کو لگا یا ہیلو

شاداب تیزی سے بولا

بھائی آپ فون کیوں نہیں اٹھا رہے تھے---

فضہ خان رائٹس

سلطان نے پاس بیٹھی لمظ کو بولا کپڑے اُتارو جلدی

نہ نہی نہیں -----

لمظ نے جواب دیا

سلطان نے دونوں بازوں کو گرفت میں لیا اور بیڈ پر پٹخا

سمجھتی کیا ہو خود کو اور ساتھ پڑی میز کی دراز سے قینچی نکالی اور لمظ کے کپڑوں کو کا

ٹنا شروع کیا ساتھ ساتھ جہاں سے لمظ کا بدن کپڑوں کے ساتھ تھا

سلطان وہ بھی کاٹتا گیا لمظ کے جسم کے مختلف حصوں سے خون رسنا شروع ہو گیا لمظ سلطان کی اس حرکت سے بے حد چیخ چلا رہی تھی کیونکہ کے کپڑوں کے ساتھ وہ اس کے جسم کو بھی کاٹتا جارہا تھا

سلطان کو لمظ کی چیخوں سے کوئی فرق نہیں پڑ رہا تھا جیسے کچھ سُنائی ہی نا دے رہا ہو

بیڈ کی چادر خون میں بھر رہی تھی کمرا وحشت ناک ہو رہا تھا

فضہ خان رائٹس

لمظ بیڈ پر گری اور بے سود پڑی تھی سلطان نے قریب ہوتے لمظ کے منہ کے قریب لا کر منہ کو جبڑوں سے پکڑ کے منہ کھولا اور اس میں تھوک دیا پی اسے اوقات ہے تیری لمظ نے اٹھ کے الٹی کر دی سلطان کو غصہ آیا سلطان نے زور سے منہ پر تھپڑ مارا جس سے لمظ کے منہ سے خون رسنا شروع ہو گیا اور دھکا دے کے بیڈ پر پھینک دیا

خود اُٹھ کے صوفے پر بیٹھ کے سگریٹ جلائی اور کش پر کش لگا رہا تھا اور پورے کمرے میں دھواں جمع کر دیا اور جیتنی سگریٹ پی رہا تھا سب کی سب لمظ کے جسم کے حصوں کے ساتھ بُجھا رہا تھا لمظ تکلیف درد سے کراہ رہی تھی لیکن سلطان تو شراب کے نشے میں دُھوت تھا

لمظ رو رہی تھی اور اپنے خدا سے دعا کر رہی تھی کے اے خدا مجھ سے کیا غلطی ہو گئی یہاں پھنس گئی ہو سلطان نے اٹھ کے ایش ٹرئے دیوار میں ماری سلطان نے پھر سے جمپ کی اور لمظ کے اوپر آیا-----

فضہ خان رائٹس

شاداب ہیلو ہیلو کرتا رہا لیکن حیا نے فون رکھا دیا شاداب نے اپنی الماری سے کچھ دومینٹس نکال رہا تھا کے اچانک سے اُس کی کانچ کی گڑیا لمظ کے رنگوں میں بھری زمین پت گری اور گر کے ریزہ ریزہ ہو گئی جیسے دیکھ شاداب ساکن ہو گیا اور ذہن میں عجیب عجیب خیالات آنے لگے

اور خود کو بولنے لگا

نہیں لمظ کو کچھ نہیں ہو گا

سلطان بھائی کہتے ہیں کے سب میرا وہم ہے میری لمظ انسان ہے

اتنے میں پولیس اسٹیشن سے کال آئی ایڈریس مل گیا ہے اور شاداب پولیس کے ساتھ سلطان کے اڈے پر جانے لگا

شاداب نہیں جانتا تھا کے شیر سلطان ہی ڈون ہے--

حیا کھڑی ہو کے سلطان اور لمظ کی سسکیاں سننے لگی

تبھی شاریک نے اندر آ کے حیا کو پیچھے سے اپنے حصار میں لیا اور گردن سے بال ہٹا کے کان کی لُو کو ہلکا سا منہ میں لے کے چھوڑا اور اپنے ہونٹ کندھے پر رکھ کے رگڑنے لگا اب تو خوش ہو نا میری جان------

فضہ خان رائٹس

سلطان نے لمظ کے اوپر گرتے ہی اپنی شرٹ اُتاری اور پینٹ اُتار کے لمظ کے منہ میں زبردستی ٹھونس دی اور اپنی شرٹ سے ہاتھ باندھ دیئے اور لمظ کے منہ سے اپنا منہ جوڑ کر بے دردی سے ہونٹوں کو چبانے لگا اور اپنے ناخنوں سے جسم کی کھا کو کھینچنے لگا اور بولنے لگا تمہارے باپ نے شیر سلطان کی ماں کے ساتھ زبردستی کی ہے نفرت کرتا ہوں میں تم سے اور تمہارے باپ سے اور زیادہ اذیت دینا لگا لمظ بس بے سود پڑی سلطان کی باتیں سن رہی تھی

اور سلطان کا نشہ اس پر ہیوی ہوتا جارہا تھا سلطان نے لمظ کے جسم کا کوئی ایسا حصہ نہیں چھوڑ تھا جہاں زخم نہ ہو

سلطان تیز تیز دباؤ کے ساتھ لمظ کو درد دے رہا تھا ہر جگہ لو بائٹ دانتوں کے نشان کی مہر لگا رہا تھا سلطان کافی دیر کے بعد اپنی تکمیل کو پہنچ گیا تھا اور جو اب تک لمظ کی سیسکیاں سُنائی دے رہی تھی وہ بند ہو گئی اور لمظ جسم سے کوئی حرکت نا کر رہی تھی

کچھ نہیں پتہ تھا

لمظ جو اتنی دیر سے اذیت برداشت کر رہی تھی اب سانس روک گیا تھا

سلطان لڑکھڑاتے اپنے کمرے کی طرف جارہا تھا

حیا اور شاریک ایک دوسرے سے باتیں کر رہے تھے حیا نے مڑ کے شاریک کے گلے میں ہاتھ ڈالے کتنا کم عقل ہے نا سلطان جو یہ نہیں جان سکا اس کی ماں کے قاتل کی بیٹی میں ہوں

شاریک نے لمبی سانس لیتے ہوئے حیا کے چہرے سے بال پیچھے کیا یہ عورت کا حُسن ہی کیا چیز ہے اچھے اچھے کی عقل پر پتھر پڑ جاتے ہیں ویسے تو سلطان بہت ہوشیار بنتا ہے لیکن آج اپنی ہی بھابھی کی عزت کو تار تار کر دیا اُس نے بول کے زور سے دونوں نے قہقہ لگایا----

اور تیزی سے درواز کھولا سلطان چیخا

حیاااااااااا

اور جیب سے گن نکال کے فائر کرتا چلا گیا اور شاریک دیوار کے ساتھ چیپک گیا

پیچھے سے پولیس کی آواز آئی

یو آر آندر اریسٹ

جیسے ہی سلطان مڑا شاداب کے رنگ اُڑ گیئ کے میرا بھائی ڈون ----

پولیس ہلکار نے شور کیا لڑکی یہاں ہے

شاداب کے قدم جم گیا اور ایک قدم بھی آگے نا بڑھایا

سلطان اور شاداب کو سکتے میں دیکھ کے شاریک نے سلطان کی کمر پر گولیا ں ماری

شاداب بھاگااور چیخا بھائییییی

چند دن بعد

شاریک کو پولیس نے حراست میں لے لیا اور لمظ اور سلطان کی تدفین ہو گئی اور حیا کو بھی تدفین سنٹر میں منتقل کر دیا گیا۔۔۔۔۔۔

اختتام